DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 531

DATED 18-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	محرم الحرام سیکورٹی پر خصوصی توجہ دی جائے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہونگے، وزیر اعلیٰ بگٹی	مشرق ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کا بجٹ ترقیاتی اور عوام دوست ہے، وزراء وارا کین اسمبلی	مشرق ودیگر اخبارات
04	حضرت عمر فاروق کا دور خلافت عدل کی روشن مثال ہے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
05	چالو باوڑی تا سبی روڈ کا منصوبہ حاجی علی مدد جتک کی کاوش ہے،	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلارنگ ونسل ترقی وخوشحالی کیلئے تمام علاقوں میں کام کر رہے ہیں، امیر حمزہ زہری	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوام کی خدمت کا تسلسل برقرار رکھے ہوئے، سردار کوہیار ڈومکی	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں صنفی تشدد کی روک تھام کیلئے ملٹی سیکٹر کوآرڈینیشن میکانزم کا اجراء، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
09	بلوچستان تنخواہوں اور پنشن میں سات فیصد اضافہ، 1089 ارب کا ٹیکس فری سرپلس بجٹ پیش پانچ ہزار نئی آسامیاں صحت 96 تعلیم 197 ارب مختص	مشرق ودیگر اخبارات
10	بلوچستان شاہراہوں کو محفوظ بنانے کیلئے نئے پولیس اسٹیشن اور چوکیاں تعمیر ہونگی	جنگ ودیگر اخبارات
11	قلعہ سیف اللہ بی ٹی روڈ نوتال تا گنداواہ، ڈیرہ بگٹی تا سوئی بلیک ٹاپ کے منصوبے شامل	جنگ ودیگر اخبارات
12	سائنس آئی ٹی کانکنی ومعدنیات کیلئے ترقیاتی مد میں 16 ارب 14 کروڑ سے زائد رقم مختص	جنگ ودیگر اخبارات
13	2027-26 کوئٹہ کے فیڈر روٹس پر 18 گرین بسز کیلئے 700 ملین روپے جاری ہونگے	جنگ ودیگر اخبارات
14	محکمہ جنگلات وجنگلی حیات، ترقیاتی مد میں 978 ملین روپے مختص	جنگ ودیگر اخبارات
15	مویشیوں کی اموات اور بیماریوں کی روک تھام کیلئے ویکسین پروڈکشن لیب قائم کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	نوجوانوں کو فنی تعلیم اور ہنر مندی کیلئے بی۔ٹیوٹا کو 171 ملین گرانٹ دیجائیگی	جنگ ودیگر اخبارات
17	ہنگلاج مندر کیلئے ایک ملین دیگر مندروں کی بحالی تعمیر وتوسیع کیلئے 300 ملین مختص	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان اسکول ایجوکیشن کیلئے 115 ارب روپے مختص کر دیئے گئے	جنگ ودیگر اخبارات
19	کم آمدنی والوں کو گھروں کی تعمیر اور سولر فنانسنگ کیلئے چار ارب مختص	جنگ ودیگر اخبارات
20	کوئٹہ میں زیر زمین پانی کے ذخائر کی تلاش کیلئے 650 ملین روپے مختص	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

لورالائی پولیس کی کامیاب کارروائی مغوی ڈرائیور بحفاظت بازیاب، فورسز کی کوئٹہ تفتان شاہراہ نوشکی میں کارروائی پانچ دہشتگرد ہلاک سرچ آپریشن جاری، پنجگور میں مسلح افراد کی تین گاڑیوں پر شدید فائرنگ، خاران پولیس کی کارروائی مغویہ بحفاظت بازیاب مرکزی ملزم گرفتار

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

حب وملحقہ علاقوں میں برقی بحران سنگین پانی کی قلت لوگ راتیں جاگ کرگزارنے لگے، بلوچستان غربت وبیروزگاری کا شکار تعلیم یافتہ نوجوان ایرانی تیل کی اسمگلنگ پر مجبور، تاگی قانونگوں کی پوسٹ عرصہ دراز سے خالی سائلین کو مشکلات، کوئٹہ گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ کیخلاف شہریوں کا احتجاج، خضدار میں خودساختہ مہنگائی عوام کونوٹس لینے کا مطالبہ

مورخہ 18.06.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بچے ہمارا آنے والا کل ہیں ، وزیر اعلیٰ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں کے مشقت کے خلاف دن کے موقع پر اپنے پیغام میں واضح کیا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے ہر بچے کو تعلیم صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت کے حقوق سادر چائلڈ لیبر کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے تاکہ کوئی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہیں انہوں نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبوں اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت لینے کے خاتمے اور انہیں تعلیم وترقی کے مواقع فراہم کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ تعلیم اور فلاح وبہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ اپنے خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بجٹ اہداف وترجیحات اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک عزم** "عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان کی ترقی اور سیاسی مشاورت ... موثر حکمرانی کی جانب ایک مثبت پیش رفت** "عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان کا اگلے مالی سال کا بجٹ ... معاشی امکانات اور ترقیاتی اہداف** "عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان کا صوبائی بجٹ پیش ،مجموعی حجم 1089 ارب بجٹ میں نئے منصوبوں سے صوبے میں ترقی وخوشحالی کی امید** "عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Escalating water shortage " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 JUN 2026 Page No. 1

محرم الحرام کے دوران فول پروف سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جائے، گورنر

علمائے کرام رواداری، اتحاد، بھائی چارے اور باہمی احترام کے پیغام کو عام کریں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے محرم الحرام کے آغاز پر پوری امت مسلمہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نیا اسلامی سال سب کیلئے دیرپا امن، معاشی خوشحالی اور ترقی کا ذریعہ بنائے۔ محرم کا مہینہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت اور کربلا میں حضرت امام حسین اور ان کے وفادار ساتھیوں کی عظیم قربانی کی یاد دلاتا ہے جو ہمت، انصاف اور ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کا لازوال سبق ہے۔ ماہِ مقدس کے پیش نظر گورنر مندوخیل نے تمام ضلعی انتظامیہ کو محرم الحرام کے دوران فول پروف سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ خاص طور پر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عبادت گاہوں، امام بارگاہوں اور جلوس کے راستوں کے اردگرد سیکورٹی بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

محرم الحرام: سیکورٹی پر خصوصی توجہ دی جائے، گورنر بلوچستان

علماء سمیت تمام طبقات بھائی چارے کا پیغام عام کریں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے محرم الحرام کے آغاز پر پوری امت مسلمہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نیا اسلامی سال سب کیلئے دیرپا امن، معاشی خوشحالی اور ترقی کا ذریعہ بنائے۔ محرم کا مہینہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت اور کربلا میں حضرت امام حسین اور ان کے وفادار ساتھیوں کی عظیم قربانی کی یاد......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

دلاتا ہے جو کہ ہمت، انصاف اور ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کا لازوال سبق ہے۔ ماہ مقدس کے پیش نظر گورنر مندوخیل نے تمام ضلعی انتظامیہ کو محرم الحرام کے دوران فول پروف سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ خاص طور پر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عبادت گاہوں، امام بارگاہوں اور جلوس کے راستوں کے اردگرد سیکورٹی بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 جمعرات 2 محرم الحرام 1448ھ 18 جون 2026ء نمبر 165

صوبائی کابینہ نے بجٹ کی منظوری دیدی

ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہونگے، وزیر اعلیٰ بگٹی

اولین ترجیح صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے، عوامی فلاح کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائینگے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور وخوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوؤں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم وضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح وبہبود کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی کابینہ کو بتایا گیا کہ وفاقی فنڈڈ منصوبوں کی مد میں 45 ارب روپے جبکہ فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں 40 ارب روپے بھی دستیاب ہوں گے، جو صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITA

نظامت اعلیٰ تعلقا

حکومت بلوچ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

Bullet No. 1

Page No. 3

جلد 54 | جمعرات 02 محرم الحرام 1448ھ 18 جون 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 342

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

وسائل کا شفاف استعمال اور نظم و ضبط یقینی بنائینگے، وزیراعلیٰ

موجودہ صوبائی بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا، صوبے کی معاشی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا

بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائینگے، بلوچستان کابینہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور و خوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوؤں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم و ضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی کابینہ کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) کے لیے 206 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ترقیاتی پروگرام کے تحت نئی ترقیاتی اسکیموں کے لیے 106 ارب روپے جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر اور تیز بنایا جا سکے اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی فنڈڈ منصوبوں کی مد میں 45 ارب روپے جبکہ فارن پراجیکٹ اسسٹنس کی مد میں 40 ارب روپے بھی دستیاب ہوں گے، جو صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہوں گے۔ ان اضافی وسائل کی بدولت بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر اہم شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد مزید مؤثر انداز میں ممکن ہو سکے گا کابینہ کو صوبائی آمدنی میں اضافے کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے دوران صوبائی محصولات میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے صوبائی آمدنی کو 170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے محصولات کے نظام میں اصلاحات، مالیاتی نظم و ضبط اور وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے، جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کے بعد بجٹ 2026-27 کی دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ صوبائی کابینہ کے بجٹ اجلاس 2026/2027 کی منظوری کے بعد اراکین کابینہ کا گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 جمعرات 18 جون 2026ء بمطابق 02 محرم الحرام 1448ھ شمارہ نمبر 165

محدود وسائل کے باوجود متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ دیا، وزیراعلیٰ

بجٹ کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے، میر سرفراز بگٹی

مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی ترقیاتی ضروریات، عوامی توقعات اور معاشی استحکام کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے، بلوچستان کابینہ، بجٹ کی منظوری دیدی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزرا، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور و خوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوؤں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم و ضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) بقیہ نمبر39 صفحہ 5 پر

کے لیے 206 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ترقیاتی پروگرام کے تحت نئی ترقیاتی اسکیموں کے لیے 106 ارب روپے جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر اور تیز بنایا جا سکے۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی فنڈڈ منصوبوں (Federal Funded Projects) کی مد میں 45 ارب روپے جبکہ فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں 40 ارب روپے بھی دستیاب ہوں گے، جو صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہوں گے۔ ان اضافی وسائل کی بدولت بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر اہم شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد مزید مؤثر انداز میں ممکن ہو سکے گا۔ کابینہ کو صوبائی آمدنی میں اضافے کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے دوران صوبائی محصولات میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے صوبائی آمدنی کو 170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے محصولات کے نظام میں اصلاحات، مالیاتی نظم و ضبط اور وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے، جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور صوبے کی معاشی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے۔ ترقیاتی پروگرام میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے تاکہ عوامی مسائل کے دیرپا حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مالیاتی نظم و ضبط کو برقرار رکھتے ہوئے وسائل کے شفاف اور موثر استعمال کو یقینی بنائے گی۔ اجلاس کے اختتام پر صوبائی کابینہ نے بجٹ تجاویز کی منظوری دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ کابینہ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی ترقیاتی ضروریات، عوامی توقعات اور معاشی استحکام کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے اور یہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر بی یو جے کا احتجاج ایک دن کیلئے موخر

پی ٹی وی نیوز کے بیورو دفاتر کی بندش، صحافیوں کی برطرفی کا معاملہ وفاقی حکومت کیساتھ اٹھایا جائیگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی قیادت نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مطالبات پر سنجیدہ عملدرآمد کی یقین دہانی پر بی یو جے نے اسمبلی میں آج ہونے والے بائیکاٹ اور احتجاج کو ایک دن کیلئے موخر بقیہ نمبر71 صفحہ 5 پر

کر دیا۔ وزیراعلیٰ کی یقین دہانی کے بعد یہ طے پایا کہ احتجاج کو ایک دن کیلئے موخر کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات میں بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کی قیادت کو پی ٹی وی کی جانب سے کوئٹہ میں بیورو دفاتر کی بندش، صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں اور صحافیوں کے مسائل وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں کے ساتھ اٹھانے کی یقین دہانی کروائی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ بیورو کو دوبارہ بحال کرانے کیلئے صحافیوں کے ہم قدم ہیں۔ اس موقع پر بی یو جے کی جانب سے اپنا تحریری چارٹر آف ڈیمانڈ بھی وزیراعلیٰ کو پیش کیا گیا۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا شاہد رند اور پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق کوئٹہ پریس کلب آئے اور بی یو جے و پریس کلب کی قیادت سے ملاقات کی اور وزیراعلیٰ کا پیغام پہنچایا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph. 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | بدھ 17 جون 2026ء بمطابق یکم محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 164

عوامی مسائل حل اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو یقینی بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ

حکومت عوامی توقعات پر پورا اترے گی، طارق مگسی، زرین مگسی، مجید بادینی، ظفر زہری و دیگر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز یہاں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر عبدالمجید بادینی، بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

رکن اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق رکن اسمبلی نصراللہ زیرے، میر طارق حسین مگسی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن و امان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی اسکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ کے سامنے پیش کی گئیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو گلی محلے تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لیے تمام سیاسی و سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ تعلقات ع
حکومت بلوچستا

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 184 | جمعرات، 2 محرم الحرام، 18 جون 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دیدی

متوازن بجٹ تیار کیا گیا، وزیراعلیٰ

موجودہ بجٹ ترقی وخوشحالی کے نئے مواقع پیدا اور صوبے کی معاشی بنیادوں کو مضبوط بنانے میں کردار ادا کرے گا

صوبائی حکومت مالیاتی نظم وضبط برقرار رکھتے ہوئے وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنائے گی، سرفراز بگٹی کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور وخوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوؤں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم وضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی کابینہ کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) کے لیے 206 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ترقیاتی پروگرام کے تحت نئی ترقیاتی اسکیموں کے لیے 106 ارب روپے جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کو مزید موثر اور تیز بنایا جا سکے اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی فنڈڈ منصوبوں (Projects Funded Federal) کی مد میں 45 ارب روپے جبکہ فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں 40 ارب روپے بھی دستیاب ہوں گے، جو صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہوں گے ان اضافی وسائل کی بدولت بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر اہم شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد مزید موثر

انداز میں ممکن ہو سکے گا کابینہ کو صوبائی آمدنی میں اضافے کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے دوران صوبائی محصولات میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے صوبائی آمدنی کو 170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے محصولات کے نظام میں اصلاحات، مالیاتی نظم وضبط اور وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے۔ جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور صوبے کی معاشی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے۔ ترقیاتی پروگرام میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے تاکہ عوامی مسائل کے دیرپا حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مالیاتی نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے وسائل کے شفاف اور موثر استعمال کو یقینی بنائے گی اجلاس کے اختتام پر صوبائی کابینہ نے بجٹ تجاویز کی منظوری دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ کابینہ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی ترقیاتی ضروریات، عوامی توقعات اور معاشی استحکام کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے اور یہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے بی یو جے کی قیادت کی ملاقات

بیورو دفاتر کی بندش سمیت مسائل وفاق اور پیمرا کے ساتھ اٹھانے کی یقین دہانی

بجٹ اجلاس کا بائیکاٹ ایک دن کیلئے موخر، آج مظاہرے میں صحافیوں سے شرکت کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) قیادت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مطالبات پر من وعن عمل درآمد کی یقین دہانی پر بی یو جے نے اسمبلی میں آج ہونے والے بائیکاٹ اور (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

احتجاج کو ایک دن کیلئے موخر کر دیا۔ وزیراعلیٰ کی یقین دہانی کے بعد یہ طے پایا کہ احتجاج کو ایک دن کیلئے موخر کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات میں بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کی قیادت کو ٹی وی چینلز کی جانب سے کوئٹہ میں بیورو دفاتر کی بندش، صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں اور صحافیوں کے مسائل وفاقی حکومت اور پیمرا کے ساتھ اٹھانے کی یقین دہانی کروائی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ بند بیوروز کو دوبارہ بحال کرانے کیلئے صحافیوں کے ہم قدم ہیں۔ اس موقع پر بی یو جے کی جانب سے اپنا تحریری چارٹر آف ڈیمانڈ بھی وزیراعلیٰ کو پیش کیا گیا۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے معاون برائے میڈیا شاہد رند اور پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق کوئٹہ پریس کلب آئے اور بی یو جے و پریس کلب کی قیادت سے ملاقات کی اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا پیغام پہنچایا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بجٹ دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی مالی سال 2026-27 کا بجٹ ایوان میں پیش کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی بجٹ سے متعلق کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ صوبائی کابینہ کے بجٹ اجلاس 2026-27 کی منظوری کے بعد کابینہ اراکین کا گروپ فوٹو

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 جمعرات 18 جون 2026ء بمطابق 02 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ 166

صوبائی حکومت وسائل کے شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنائے گی، وزیراعلیٰ

اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے صوبائی کابینہ نے بجٹ کی متفقہ منظوری دے دی

بلوچستان بجٹ کا حجم 1089 ارب روپے، ترقیاتی منصوبوں کے لیے 206 ارب روپے مختص کرنے کا فیصلہ، پائیدار ترقی کی جانب پیش رفت قرار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور وخوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوؤں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم وضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح وبہبود کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی کابینہ کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) کے لیے 206 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ترقیاتی پروگرام کے تحت نئی ترقیاتی اسکیموں کے لیے 106 ارب روپے جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر اور تیز بنایا جا سکے اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی فنڈڈ منصوبوں (Federal Projects Funded) کی مد میں 45 ارب روپے جبکہ فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں 40 ارب روپے بھی دستیاب ہوں گے، جو صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہوں گے۔ ان اضافی وسائل کی بدولت بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر اہم شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد مزید مؤثر انداز میں ممکن ہو سکے گا کابینہ کو صوبائی آمدنی میں اضافے کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے دوران صوبائی محصولات میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے صوبائی آمدنی کو 170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے محصولات کے نظام میں اصلاحات، مالیاتی نظم وضبط اور وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے، جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور صوبے کی معاشی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے۔ ترقیاتی پروگرام میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے تاکہ عوامی مسائل کے دیرپا حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مالیاتی نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے وسائل کے شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنائے گی اجلاس کے اختتام پر صوبائی کابینہ نے بجٹ تجاویز کی منظوری دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ کابینہ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی ترقیاتی ضروریات، عوامی توقعات اور معاشی استحکام کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے اور یہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی یقین دہانی پر بی یو جے کا احتجاج ایک روز کے لیے موخر

صحافیوں کے مسائل، بند بیورو دفاتر اور جبری برطرفیوں کا معاملہ وفاق اور پیمرا کے سامنے اٹھانے کا اعلان

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) قیادت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مطالبات پر من وعن عمل درآمد کی یقین دہانی پر بی یو جے نے اسمبلی میں آج ہونے والے بائیکاٹ اور احتجاج کو ایک دن کیلئے موخر کر دیا۔ وزیراعلیٰ کی یقین دہانی کے بعد یہ طے پایا کہ احتجاج کو ایک دن کیلئے موخر کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات میں بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کی قیادت کوئی وی چینلز کی جانب سے کوئٹہ میں بیورو دفاتر کی بندش، صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں اور صحافیوں کے مسائل وفاقی حکومت اور پیمرا کے ساتھ اٹھانے کی یقین دہانی کروائی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ بند بیوروز کو دوبارہ بحال کرانے کیلئے صحافیوں کے ہم قدم ہیں۔ اس موقع پر بی یو جے کی جانب سے اپنا تحریری چارٹر آف ڈیمانڈ بھی وزیراعلیٰ کو پیش کیا گیا۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے معاون برائے میڈیا شاہد رند اور پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق کوئٹہ پریس کلب آئے اور بی یو جے و پریس کلب کی قیادت سے ملاقات کی اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا پیغام پہنچایا۔

کوئٹہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ اجلاس کے موقع پر نواب اسلم رئیسانی سے مصافحہ کر رہے ہیں

کوئٹہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کے بعد بجٹ دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے عہدیدار ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC[…] GENERAL […] RELATIONS […]

نظامت اعلیٰ ت[…]
حکومت بل[…]

Bullet No. 1 Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد حبیل الرحمن
بیاد برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل
جلد 77 | جمعرات 18 جون 2026ء، 02 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 282

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس، مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غوروخوض کے بعد متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی

موجودہ بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کریگا، میر سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2پر)

سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور و خوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوؤں، ترقیاتی ترجیحات، مالیاتی نظم و ضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی کابینہ کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) کے لیے 206 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ترقیاتی پروگرام کے تحت نئی ترقیاتی اسکیموں کے لیے 106 ارب روپے جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر اور تیز بنایا جا سکے اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی فنڈڈ منصوبوں (Federal Funded Projects) کی مد میں 45 ارب روپے جبکہ فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں 40 ارب روپے بھی دستیاب ہوں گے، جو صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہوں گے۔ ان اضافی وسائل کی بدولت بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر اہم شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد مزید مؤثر انداز میں ممکن ہو سکے گا کابینہ کو صوبائی آمدنی میں اضافے کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے دوران صوبائی محصولات میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے صوبائی آمدنی کو 170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے محصولات کے نظام میں اصلاحات، مالیاتی نظم و ضبط اور وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور صوبے کی معاشی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے۔ ترقیاتی پروگرام میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے تاکہ عوامی مسائل کے دیرپا حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مالیاتی نظم و ضبط کو برقرار رکھتے ہوئے وسائل کے شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنائے گی اجلاس کے اختتام پر صوبائی کابینہ نے بجٹ تجاویز کی منظوری دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ کابینہ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی ترقیاتی ضروریات، عوامی توقعات اور معاشی استحکام کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے اور یہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی بجٹ 2026/2027 سے متعلق کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بجٹ اجلاس کے موقع پر صوبائی اسمبلی میں […] کے پارلیمانی لیڈر […] ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بجٹ اجلاس کے موقع پر رکن صوبائی اسمبلی […] سے مصافحہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DI...
GENE...
RELATIO...
نظامت اعلیٰ تعلقا...
حکومت بلوچ...
Bullet No. 1
Page No. 9

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ
جلد نمبر 27 | جمعرات 18 جون 2026ء بمطابق 02 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 163

بلوچستان کابینہ نے بجٹ کی منظوری دیدی

بجٹ ترقی و خوشحالی کے منصوبوں پر مبنی ہے، صوبہ ترقی کی شاہراہ پر ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی کابینہ نے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور و خوض کے بعد متفقہ طور پر منظوری دی

صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت کی اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے، بجٹ میں عوامی مسائل کے دیرپا حل کو یقینی بنایا گیا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا | جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور و خوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوؤں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم و ضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی کابینہ کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) کے لیے 206 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ترقیاتی پروگرام کے تحت نئی ترقیاتی اسکیموں کے لیے 106 ارب روپے جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کو مزید موثر اور تیز بنایا جا سکے اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی فنڈڈ منصوبوں (ProjectsFundedFederal) کی مد میں 45 ارب روپے جبکہ فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں 40 ارب روپے بھی دستیاب ہوں گے، جو صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہوں گے۔ ان اضافی وسائل کی بدولت بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر اہم شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد مزید موثر انداز میں ممکن ہو سکے گا کابینہ کو صوبائی آمدنی میں اضافے کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے دوران صوبائی محصولات میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے صوبائی آمدنی کو 170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے محصولات کے نظام میں اصلاحات، مالیاتی نظم و ضبط اور وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور صوبے کی معاشی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے۔ ترقیاتی پروگرام میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے تاکہ عوامی مسائل کے دیرپا حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مالیاتی نظم و ضبط کو برقرار رکھتے ہوئے وسائل کے شفاف اور موثر استعمال کو یقینی بنانے کی اجلاس کے اختتام پر صوبائی کابینہ نے بجٹ تجاویز کی منظوری دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ کابینہ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی ترقیاتی ضروریات، عوامی توقعات اور معاشی استحکام کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے اور یہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے عہدیدار ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بجٹ اجلاس کے موقع پر رکن صوبائی اسمبلی نواب اسلم رئیسانی سے مصافحہ کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بجٹ دستاویزات پر منظوری کے دستخط کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT... GENERAL OF PU... RELATIONS BALOC...

نظامت اعلیٰ تعلقات ع... حکومت بلوچستا...

Bullet No. 1 Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

...بنوشی، مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر شعبوں میں ترقیاتی منصوبے اہم ہیں

...کی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی

...170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر...

...میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور وخوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوؤں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم وضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح وبہبود کے بقیہ 1 صفحہ 6 پر

منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی کابینہ کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) کے لیے 206 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ترقیاتی پروگرام کے تحت نئی ترقیاتی اسکیموں کے لیے 106 ارب روپے جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر اور تیز بنایا جا سکے اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی فنڈڈ منصوبوں (Projecta Funded Fodoral) کی مد میں 45 ارب روپے جبکہ فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں 40 ارب روپے بھی دستیاب ہوں گے، جو صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہوں گے۔ ان اضافی وسائل کی بدولت بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر اہم شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد مزید مؤثر انداز میں ممکن ہو سکے گا کابینہ کو صوبائی آمدنی میں اضافے کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے دوران صوبائی محصولات میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے صوبائی آمدنی کو 170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اس مقصد کے حصول کے لیے محصولات کے نظام میں اصلاحات، مالیاتی نظم وضبط اور وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور صوبے کی معاشی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے۔ ترقیاتی پروگرام میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے تاکہ عوامی مسائل کے دیرپا حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مالیاتی نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے وسائل کے شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنائے گی۔ اجلاس کے اختتام پر صوبائی کابینہ نے بجٹ تجاویز کی منظوری دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ کابینہ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی ترقیاتی ضروریات، عوامی توقعات اور معاشی استحکام کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے اور یہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

بی یو جے کے وفد کی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات

مطالبات پر عملدرآمد کی یقین دہانی

وزیر اعلیٰ کی جانب سے مسائل وفاق اور پیمرا کے سامنے اٹھانے کا وعدہ، اسمبلی میں ہونے والا بائیکاٹ اور احتجاج ایک دن کے لیے مؤخر کر دیا

...ملاقات سے قبل وزیر اعلیٰ کے معاون برائے میڈیا شاہد رند اور پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق نے کوئٹہ پریس کلب کا دورہ کیا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) کی قیادت نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایک اہم ملاقات کی، جس میں وزیر اعلیٰ کی جانب سے صحافیوں کے مطالبات پر من وعن عمل درآمد اور ان کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کروائی گئی ہے۔ بقیہ 84 صفحہ 6 پر

وزیر اعلیٰ کی اس مثبت اور واضح یقین دہانی کے بعد بی یو جے کی قیادت نے صوبائی اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے موقع پر آج ہونے والے بائیکاٹ اور احتجاجی مظاہرے کو ایک دن کے لیے مؤخر کرنے کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ ملاقات کے دوران بی یو جے کی جانب سے تحریری مطالبات بھی وزیر اعلیٰ کے سامنے پیش کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صحافی برادری کو یقین دلایا کہ وہ ان کے جائز مسائل کو وفاقی حکومت اور پیمرا (PEMRA) کے ساتھ اعلیٰ سطح پر اٹھائیں گے انہوں نے مزید کہا کہ مختلف میڈیا ہاؤسز کے بند ہونے والے بیوروز کو دوبارہ بحال کرانے کے لیے وہ صحافیوں کے ہم قدم ہیں اور اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس اہم ملاقات سے قبل وزیر اعلیٰ کے معاون برائے میڈیا شاہد رند اور پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق نے کوئٹہ پریس کلب کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بی یو جے اور پریس کلب کی قیادت سے ملاقات کرکے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا خصوصی پیغام پہنچایا تھا، جس کے بعد یہ مذاکرات کامیاب رہے اور احتجاج کو ایک دن کے لیے مؤخر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ... ملاقات کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 | جمعرات 18 جون 2026ء | 2 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان | صوبائی کابینہ

صوبائی حکومت وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنائے گی

موجودہ بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور صوبے کی معاشی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا

مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی ترقیاتی ضروریات، عوامی توقعات اور معاشی استحکام کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے

[illegible]

بی یو جے قیادت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مطالبات پر عملدرآمد کی یقین دہانی پر احتجاج کو ایک دن کیلئے موخر کر دیا

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRE[...] GENER[...] RELATION[...]

نظامت اعلیٰ تعل[...]
حکومت بلو[...]

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 114

جمعرات 18 جون 2026ء | 2 محرم الحرام | 1448ھ | رجسٹرڈ ایل سی پی-10

مالیاتی نظم و ضبط اور وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائیگا

حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت کی اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے، کابینہ اجلاس سے خطاب بجٹ کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور و خوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوؤں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم و ضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی کابینہ کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) کے لیے 206 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ترقیاتی پروگرام کے تحت نئی ترقیاتی اسکیموں کے لیے 106 ارب روپے جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر اور تیز بنایا جا سکے اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی فنڈڈ منصوبوں (Projects Funded Federal) کی مد میں 45 ارب روپے جبکہ فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں 40 ارب روپے بھی دستیاب ہوں گے، جو صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہوں گے۔ ان اضافی وسائل کی بدولت بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر اہم شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد مزید مؤثر انداز میں ممکن ہو سکے گا کابینہ کو صوبائی آمدنی میں اضافے کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے دوران صوبائی محصولات میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے صوبائی آمدنی کو 170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے محصولات کے نظام میں اصلاحات، مالیاتی نظم و ضبط اور وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور صوبے کی معاشی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے۔ ترقیاتی پروگرام میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے تاکہ عوامی مسائل کے دیرپا حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مالیاتی نظم و ضبط کو برقرار رکھتے ہوئے وسائل کے شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنائے گی

وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر بی یو جے کا احتجاج موخر

بند بیورو دفاتر اور جبری برطرفیوں کا معاملہ وفاق اور پیمرا کے سامنے اٹھانے کا اعلان

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) قیادت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مطالبات پر من و عن عمل درآمد کی یقین دہانی پر بی یو جے نے اسمبلی میں آج ہونے والے بائیکاٹ اور احتجاج کو ایک دن کیلئے موخر کر دیا۔ وزیراعلیٰ کی یقین دہانی کے بعد یہ طے پایا کہ احتجاج کو ایک دن کیلئے موخر کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات میں بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کی قیادت کو ٹی وی چینلز کی جانب سے کوئٹہ میں بیورو دفاتر کی بندش، صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں اور صحافیوں کے مسائل وفاقی حکومت اور پیمرا کے ساتھ اٹھانے کی یقین دہانی کروائی۔

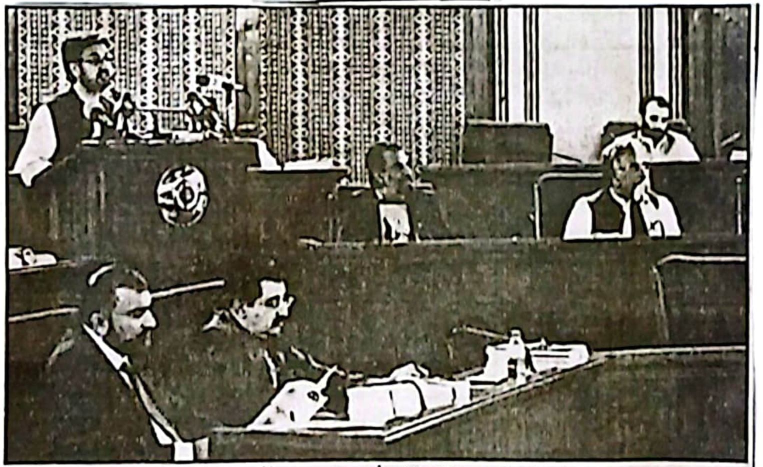

وزیرخزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی بجٹ 2026-27 پیش کر رہے ہیں

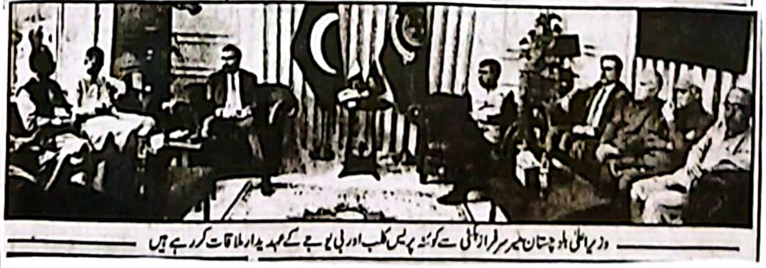

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ پریس کلب اور بی یو جے کے عہدیدار ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ اجلاس کے موقع پر ایم پی اے نواب اسلم رئیسانی سے مصافحہ کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 JUN 2026 Page No. 14

صنفی بنیاد پر تشدد ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے، چیف سیکرٹری

ملٹی سیکٹرل کوآرڈینیشن میکانزم سے متاثرین کو تحفظ، قانونی معاونت اور انصاف کی فراہمی ممکن ہوگی

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صنفی بنیاد پر تشدد ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جس کے خاتمے کے لیے مربوط حکمت عملی، ادارہ جاتی تعاون اور عوامی آگاہی ناگزیر ہے۔ کوئٹہ میں ملٹی سیکٹرل کوآرڈینیشن میکانزم (MSCM) کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس نظام کے ذریعے متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری بہتر ہوگی اور متاثرین کو تحفظ، قانونی معاونت اور انصاف کی فراہمی مزید موثر بنائی جا سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بھی اصلاحات کے ذریعے خواتین کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ تقریب میں سرکاری حکام، ترقیاتی شراکت داروں اور بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں صنفی تشدد کی روک تھام کیلئے ملٹی سیکٹرل کوآرڈینیشن میکانزم کا اجراء

اداروں کے مابین ہم آہنگی بڑھے گی، متاثرین کو عزت، تحفظ اور انصاف کی فراہمی کے عمل کو مزید موثر بنایا جا سکے گا، چیف سیکرٹری

یہ میکانزم علاج، تحفظ، قانونی مدد، نفسیاتی سہولیات اور سماجی بحالی کے عمل کو ایک مربوط، تیز اور متاثر کن انداز میں منظم کرے گا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صنفی بنیاد پر تشدد ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جس سے نمٹنے کے لیے مربوط حکمت عملی، ادارہ جاتی تعاون اور عوامی آگاہی انتہائی ضروری ہے۔ آج ہم صوبے بھر میں صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف ملٹی سیکٹرل کوآرڈینیشن میکانزم (MSCM) کا باقاعدہ آغاز کر رہے ہیں۔ اس میکانزم کے ذریعے متعلقہ اداروں کے درمیان ہم آہنگی میں اضافہ ہوگا اور متاثرین کو عزت، تحفظ اور انصاف کی فراہمی کے عمل کو مزید موثر بنایا جا سکے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں بلوچستان ....

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

بھر میں صنفی بنیاد پر تشدد کی روک تھام اور موثر ردعمل کے لیے ملٹی سیکٹرل کوآرڈینیشن میکانزم (MSCM) کے لانچنگ سیرمنی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین و بچوں کی حفاظت اور مساوی سماجی حقوق کے لیے صوبائی حکومت کا عزم ظاہر کرتا ہے۔ خواتین، بچیوں اور کمزور گروہوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ ہمارے صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 JUN 2026 Page No. 15

شہید بینظیر اسکالرشپ کیلئے 54 ملین، بلوچستان ایجوکیشن سپورٹ فنڈ 2.82 ارب، بینک آف بلوچستان 10 ارب، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام میں ڈیڑھ ارب کا اضافہ

بلوچستان: تنخواہوں اور پنشن میں 7 فیصد اضافہ

1089 ارب کا ٹیکس فری سرپلس

بجٹ پیش، 5 ہزار نئی اسامیاں

صحت 96، تعلیم 197 ارب مختص

نئی اسکیموں کیلئے 106، جاری کیلئے 100 ارب، زرعی شعبے اور ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن پر 3.8 ارب، ڈویژنل ہیڈکوارٹر ماسٹر پلان پر 3 ارب، معدنی وسائل کے فروغ کیلئے 490 ملین مختص، کل آمدن کا تخمینہ 1134.92 ارب روپے ہے

پبلک ٹرانسپورٹ پر سیلز ٹیکس و نئی الیکٹرک گاڑیوں پر 100 فیصد ٹیکس اور پبلک جائیداد کے بیمہ پر سیلز ٹیکس معاف، ایکسپورٹ پراسسنگ زون میں بیرونی انوسٹمنٹ پر تمام صوبائی ٹیکس معاف، ہوٹلوں پر 1965 کا قانون اور ہوٹل ٹیکس ختم کردیا گیا، صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال 2026-27 کا 1089 بلین روپے سے زائد ٹیکس فری سرپلس بجٹ پیش کردیا گیا، بجٹ میں آمدن کا کل تخمینہ 1134.92 بلین روپے ہے، غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے 797.82 بلین، صوبائی پی ایس ڈی پی کے لئے 206.61 بلین روپے مختص، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں وفاق کے طرز پر 7 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، مختلف سرکاری محکموں میں 5000 نئی اسامیاں تخلیق کی جائیں گی۔ شہید بے نظیر بھٹو اسکالرشپ کے لئے 54 ملین، بلوچستان ایجوکیشن سپورٹ فنڈ کے ذریعے مستحق طلباء و طالبات کی معاونت کیلئے 2.82 بلین مختص، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے لیے 1.5 بلین کا مزید اضافہ، صحت کے لئے 96 بلین اور شعبہ تعلیم کے لئے 127 بلین روپے، بینک آف بلوچستان کے قیام کے لئے 10 بلین روپے مختص ہیں۔ بلوچستان کے آئندہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ بدھ کو صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا۔ اسمبلی کا اجلاس ایک گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے موجودہ صوبائی حکومت کا تیسرا بجٹ ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے اقدامات میں صوبے کے دوردراز اور پسماندہ علاقوں میں یکساں بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری، ہنگامی صورتحال میں فوری اقدامات اٹھانے اور جدت پر مبنی اصلاحات متعارف کروانے، سوشل سیکٹر کو مضبوط بنانے، صوبے کے اپنے پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے، سماجی تحفظ کے لئے اقدامات کو وسعت دینے سمیت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور امن وامان کی مکمل بحالی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بجٹ میں نئی اسکیموں کے لئے 106 بلین اور جاری اسکیمات کے لئے 100 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔ صوبائی آمدنی میں بھی بہتری لائی جاری ہے جس کے تحت صوبائی آمدنی کو 170 بلین روپے تک پہنچادیا جائے گا۔ حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بولان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کرچکی ہے جس کے ذریعے صوبے میں تمام سرکاری املاک، حادثات، قدرتی آفات، صحت اور دیگر منصوبوں کو بیمہ (انشور) کیا جائے گا۔ اس اقدام سے کسی بھی قسم کے مالی نقصان کا ازالہ صوبائی خزانے پر اضافی بوجھ ڈالے بغیر ممکن بنایا جاسکے گا۔ زرعی شعبے کی بہتری اور سستی توانائی کی فراہمی کے لئے ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن کے منصوبے کے لئے 3.8 بلین، بینک آف بلوچستان کے قیام کے لئے 10 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے لئے 3 بلین رکھے گئے ہیں جس میں 2 بلین روپے کمپنی واپس کرے گی، ڈویژنل ہیڈکوارٹرز کے ماسٹر پلان کے لئے 3 بلین مختص کئے گئے ہیں، معدنی وسائل کے فروغ اور سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے کے لئے 490 ملین رکھے گئے ہیں۔ نئے مالی سال 2026-27 میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مجموعی طور پر 5000 نئی آسامیاں مختلف سرکاری محکموں میں تخلیق کی جارہی ہیں۔ جس میں 3000 سول ایجوکیشن، 500 محکمہ صحت، 1000 آسامیاں نئے اضلاع اور 500 آسامیاں مختلف محکموں کے لیے ہیں۔ 10 بلین اثاثہ جات کی خریداری بالخصوص آئی ٹی آلات کے لیے تجویز کیے گئے ہیں جو کہ پچھلے سال کی نسبت 70 فیصد زیادہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بجٹ میں پبلک ٹرانسپورٹ پر سیلز ٹیکس و نئی الیکٹرک گاڑیوں پر 100 فیصد ٹیکس اور پبلک جائیداد کے بیمہ پر سیلز ٹیکس معاف کیا گیا ہے جبکہ صنعتی ترقی کے لئے ایکسپورٹ پراسسنگ زون میں بیرونی انوسٹمنٹ پر تمام صوبائی ٹیکسوں کو معاف اور تعلیمی خدمات پر سیلز ٹیکس، سفر ہوٹل ٹیکس کا 1965 کا قانون اور ہوٹلوں پر ٹیکس ختم کردیا گیا ہے۔ رئیل اسٹیٹ کے کاروبار کو فروغ دینے کے لئے جائیداد کی منتقلی پر عائد کیپٹل ویلیو ٹیکس اور اسٹامپ ڈیوٹی کی شرح 2 سے کم کرکے 1 فیصد کردی ہے۔ وزیراعلیٰ کی مائیکرو فنانس سکیم کے تحت 1 بلین بلاسود قرضے کی فراہمی اور عوامی فلاح کے لیے عوامی انڈومنٹ فنڈ کے لیے 1.3 بلین اور 1500 الیکٹرک وہیل چیئرز کی خرید و تقسیم کے لیے 200 ملین مختص کیے گئے ہیں۔ بجٹ میں خواتین کی معاشی خودمختاری کے لیے خواتین کے لئے بلاسود قرضوں کی فراہمی بھی شامل ہے، صوبے کے مختلف اضلاع میں کے انکیوبیشن سنٹرز، ورکنگ وومن ہاسٹلز اور سپورٹس کمپلیکس منصوبے کے قیام کے لئے 200 ملین، عوام کے لئے ایجوکیشنل سپورٹ پروگرام کیلئے 600 ملین، نوجوانوں میں ڈیجیٹل سکلز اجاگر کرنے کے لئے ای بی ٹیچ کے لیے 1.7 بلین اور غریب گھرانوں کی رہائش کے لیے لو کاسٹ ہاؤسنگ پراجیکٹ کی مد میں 2 بلین رکھے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے صوبے کی آمدن سے متعلق بتایا کہ صوبے کو وفاقی ٹرانسفرز سے 800.13 بلین ملیں گے جبکہ صوبے کی اپنی وصولیات 170.09 بلین ہوں گی، فارن فنڈڈ پراجیکٹس اسسٹنس سے 65.34 بلین، پراجیکٹ فنانسنگ اور کیپٹل ریسیٹس سے 68.75 بلین، کیش کیری فارورڈ 30.61 بلین یوں کل آمدن 1134.92 بلین ہوگی۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں جاری اخراجات کے لئے 797.82 بلین، فارن فنڈڈ پراجیکٹس اسسٹنس کے لئے 40.38 بلین، وفاقی ترقیاتی پراجیکٹس کے لئے 44.56 بلین روپے اور صوبائی پی ایس ڈی پی کے لئے 206.61 بلین مختص کیے گئے ہیں یوں کل اخراجات 1089.26 بلین روپے ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated. 18 JUN 2026 Page No. 16

بلوچستان: شاہراہوں کو محفوظ بنانے کیلئے نئے پولیس اسٹیشن اور چوکیاں تعمیر ہونگی

امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے پولیس کو جدید اسلحہ وآلات کی فراہمی اور تربیت، بی سی کو جدید خطوط پر استوار کیا جائیگا

محکمہ پولیس کے لیے ڈیتھ کمپنسیشن کی مد میں 530 ملین شہدا کے بچوں کے تعلیمی اخراجات کیلئے 20 ملین مختص کردیئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جہاں ایک طرف صوبے کی مجموعی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے امن وامان کا قیام انتہائی اہمیت کا حامل ہے، وہیں وسیع رقبے اور محل وقوع کے باعث صوبے میں امن وامان کا نفاذ بڑا چیلنج رہا ہے۔ تاہم اللہ تعالی کے فضل و کرم اور تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں سے صوبے بھر میں امن وامان کی صورتحال کو موثر انداز میں کنٹرول کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کردار قابل تحسین ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پراسیکیوشن ڈپارٹمنٹ کے تحت رواں مالی سال 2025-26 کے دوران قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جدید ترقی کے لیے ای کورٹس کے قیام کے لیے 120 ملین کا اجراء کیا گیا جس میں کیس مینجمنٹ، ڈیش بورڈ، جدید آئی ٹی ساز وسامان اور محفوظ نیٹ ورک شامل ہیں۔

بلوچستان بجٹ

قلعہ سیف اللہ بی ٹی روڈ، توتال تا گندواہ، ڈیرہ بگٹی تا سوئی بلیک ٹاپ کے منصوبے شامل

ضلع کوہلو میں بی ٹی روڈ مین سی روڈ سے تلی تنگی کو بلو، کیچ میں تربت سے پیدارک روڈ، پاک افغان بارڈر بادینی پر بارڈر ٹرمینل تعمیر کیا جائیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے لیے ترقیاتی مد میں 27 بلین اور غیر ترقیاتی مد میں 20 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ذرائع مواصلات و تعمیرات کسی بھی علاقے اور عوام کی ترقی و خوشحالی کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سرکاری عمارتوں، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کے حوالے سے یہ محکمہ بحیثیت ایک کلیدی ادارہ پبلک سیکٹر میں ترقی و خوشحالی کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت صوبے بھر میں شاہراہوں کا مزید جال بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلے میں بجٹ میں قلعہ سیف اللہ بی ٹی روڈ کی تعمیر کے فیز-1 کے لیے 1 بلین مختص کیے گئے ہیں جو پشین گراس سے کرزم براستہ [illegible] ہے۔ آئندہ مالی سال 2026-27 کے دوران ضلع جھل مگسی میں توتال سے گندواہ تک سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے 1 بلین لاگت کا منصوبہ ہے۔ ڈیرہ بگٹی سے سوئی تک بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر کا منصوبہ بھی بجٹ میں شامل ہے۔

سائنس، آئی ٹی، کانکنی و معدنیات کیلئے ترقیاتی مد میں 16 ارب 14 کروڑ سے زائد رقم مختص

مختلف شہروں میں سیف سٹی منصوبے کے فیز II کے قیام کیلئے 5 بلین مختص کیے گئے ہیں، شعیب نوشیروانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ سائنس و آئی ٹی ترقیاتی مد میں 16 بلین اور غیر ترقیاتی مد میں 1.41 بلین جبکہ محکمہ کان کنی و معدنیات کے لیے ترقیاتی مد میں 145 ملین اور غیر ترقیاتی مد میں 4.7 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام علاقوں میں سائنس اور آئی ٹی کی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے آئی ٹی کی اہمیت سے بخوبی واقف ہے اور آئی ٹی کا شعبہ اپنی برآمدات کی صلاحیت کی وجہ سے ہماری ملکی معیشت کا انتہائی اہم حصہ بن چکا ہے۔ آئندہ مالی سال 2026-27 کے دوران مختلف شہروں میں سیف سٹی منصوبے کے فیز II کے قیام کے لیے 5 بلین مختص کیے گئے ہیں جس کے ذریعے جرائم کی شرح میں کمی لائی جا سکے گی۔ نوجوانوں میں ڈیجیٹل (اور آئی ٹی) سکلز کو اجاگر کرنے کے لیے ڈی جی ہبز کے دوسرے مرحلے کے لیے 1.7 بلین رکھے گئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 JUN 2026

Page No. 17

2026-27 کوئٹہ کے فیڈر روٹس پر 18 گرین بسز کیلئے 700 ملین روپے جاری ہونگے

الیکٹرک بس کا آغاز کیا جائے گا، گرین اور پنک بسوں کے 50 سٹاپس کے لیے 124 ملین مختص، ٹریفک انجینئرنگ بیورو کی گرانٹ 80 ملین کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے لئے ترقیاتی مد میں 1.5 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1.29 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے فیڈر روٹس پر 18 گرین بس کیلئے 700 جاری اور الیکٹرک بس کا آغاز کیا جائے گا۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر معیشت کی ترقی اور خوشحالی کے تئیں نہ صرف ملکی بلکہ صوبائی سطح پر بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ صوبائی حکومت صوبے بھر میں ٹرانسپورٹ سروسز کو اپ گریڈ کرنے کے اقدامات کررہی ہے۔ اس سلسلے میں کوئٹہ میں شہری ماس ٹرانزٹ سسٹم کے تحت کوئٹہ سٹی میں تو سیعی فیڈر روٹس پر کام جاری ہے اس ضمن میں محکمہ ٹرانسپورٹ کی گرین بس منصوبے کی کامیابی کے ساتھ ایک اور منصوبہ پنک بس سروس ہے ان منصوبوں کو کوئٹہ شہر اور ان کی مضافات میں مزید وسعت دی جارہی ہے۔

محکمہ جنگلات و جنگلی حیات، ترقیاتی مد میں 978 ملین روپے مختص

کوہت پور، اوستہ محمد اور جعفر آباد کی سیلاب زدہ زمینوں کیلئے 200 ملین، جنگلات 500 ملین، چراگاہوں کیلئے 2 ملین مختص کیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے لیے ترقیاتی مد میں 978 ملین اور غیر ترقیاتی مد میں 3.76 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو جنگلات و جنگلی حیات جیسی نعمتوں سے نوازا ہے۔ محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے بلوچستان میں 4806 ایکڑز رقبے پر بلاک شجرکاری اور 6600 ایکڑ کی اراضی پر مینگروز جنگلات کی شجرکاری کی، 5 بریڈنگ سینٹرز قائم اور 1500 ایکڑز اراضی پر جنگلی حیات کے قدرتی مسکن کی فراہمی کے اقدامات کیے ہیں۔

مویشیوں کی اموات اور بیماریوں کی روک تھام کیلئے ویکسین پروڈکشن لیب قائم کرنیکا فیصلہ

800 ملین کا اجراء کیا جائے گا، جامعہ بلوچستان کے کیسواب سنٹر میں ویکسین تیاری کی سرگرمیوں کے لئے 320 ملین مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ ماحولیات اور ماحولیاتی تبدیلی کے لیے غیر ترقیاتی بجٹ 862 ملین سے بڑھا کر 1 بلین کردیا گیا ہے اور ترقیاتی مد میں 2.6 بلین جبکہ محکمہ امور حیوانات و مویشی کے لیے ترقیاتی مد میں 1 بلین اور غیر ترقیاتی مد میں 8 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی سے متاثر ہونے والا پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ سال 2022 میں ہونے والی بارشوں سے آنے والے سیلاب نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں تباہی مچائی اور بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کو تباہ کیا جن کے اثرات اب تک موجود ہیں۔ رواں مالی سال 2025-26 کے دوران موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لئے 500 ملین کے کلائمیٹ چینج فنڈ کا اجراء کیا گیا تھا اور محکمہ ماحولیات نے فنڈز کے بہتر استعمال کے لئے پالیسی تشکیل دی۔

نوجوانوں کو فنی تعلیم اور ہنر مندی کے لیے بی۔ ٹیوٹا کو 171 ملین گرانٹ دیجائیگی

ژوب اور سوئی میں ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز کے قیام کے لیے 6 ملین مختص کردیئے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ محنت و افرادی قوت کے لیے ترقیاتی مد میں 58 ملین اور غیر ترقیاتی مد میں 5.5 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ مملکت خداداد پاکستان کے ساتھ ساتھ صوبہ بلوچستان میں بھی آبادی کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا بلاشبہ سب کے لئے چیلنج ہے۔ نوجوان نسل کو مختلف ہنر کے شعبوں میں تربیت دے کر انہیں کارآمد بنانا اور ان کی سماجی اور معاشی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا حکومت کی اولین ذمہ داریوں و ترجیحات میں شامل ہے۔ نوجوانوں کی فنی تعلیم اور ہنر مندی کے فروغ کے لیے بی۔ ٹیوٹا کے لئے 171 ملین کی گرانٹ جاری کی جائے گی۔ محنت کشوں سے متعلق قوانین کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے جارہے ہیں اس کے ساتھ ساتھ چائلڈ لیبر کے سدباب کے لیے بھی اقدامات جاری ہیں۔ آئندہ مالی سال 2026-27 ژوب اور سوئی میں ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز کے قیام کے لیے 6 ملین مختص کیے گئے ہیں۔ سنٹر آف ایکسیلنس لورالائی یونیورسٹی کے لیے 5 ملین اور گوادر کے ماڈل انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے لیے 3 ملین مختص ہیں۔ آئندہ مالی سال 2026-27 کے دوران بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف اسکل ڈویلپمنٹ نصیر آباد کے لیے 1 ملین اور اسی طرح ویمن ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کوئٹہ 3 ملین فراہم کیے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 | Dated: 18 JUN 2026 | Page No. 18

[illegible] مندر کیلئے 1 ملین، دیگر مندروں کی بحالی، تعمیر و توسیع کیلئے 300 ملین مختص

[illegible]

کم آمدنی والوں کو گھروں کی تعمیر [illegible] کیلئے [illegible] ارب روپے مختص

[illegible]

محکمہ زراعت: ترقیاتی مد میں 4.4 ارب، غیر ترقیاتی مد میں 19.2 ارب

کسان کارڈ پروگرام کیلئے ایک ارب روپے مختص

[illegible]

بلوچستان: اسکول ایجوکیشن کیلئے 115 ارب روپے مختص کر دیئے گئے

محکمے کیلئے 3000 نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 | Dated: 18 JUN 2026 | Page No. 19

بلوچستان: محکمہ صحت کا ترقیاتی بجٹ 6ارب، غیر ترقیاتی 90ارب کا ہوگا

نیوٹرا سنٹر کے اخراجات کیلئے 1.3 بلین مختص، بلوچستان ہیلتھ کارڈ گرانٹ بڑھا کر 6 بلین کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ صحت کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 6 بلین اور غیر ترقیاتی بجٹ بغیر اثاثہ جات کے لئے 90 بلین مختص کیے گئے ہیں جو پچھلے سال 71 بلین تھا جس کو 30 فیصد بڑھا دیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں کوئٹہ میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے نیوٹرا سنٹر کے اخراجات کے لئے 1.3 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے لیے گرانٹ 4.5 بلین سے بڑھا کر 6 بلین کردی گئی ہے۔ پی پی ایچ آئی کی گرانٹ 7.6 بلین سے بڑھا کر 8.8 بلین کردی گئی ہے جبکہ ادویات کی مد میں فنڈز 6.9 بلین سے بڑھا کر 8.5 بلین کر کے 23 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ ضلع کیچ میں تھیلیسیما سنٹر کے قیام کے لیے 10 ملین اور گوادر میں تھیلیسیما سینٹر کے لیے 9 ملین مختص کیے گئے ہیں۔ شیخ زید بن النہیان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی موجودہ گرانٹ 2.2 بلین سے بڑھا کر 2.8 بلین کی گئی ہے۔

بجٹ، 2026-27 لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کیلئے 41.12 ارب روپے مختص

ترقیاتی کاموں پر 8.5 ملین خرچ ہونگے، محکمہ لوکل گورنمنٹ کیلئے 36.9 بلین کی گرانٹ جاری کی جائیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے لئے ترقیاتی مد میں 8.5 ملین اور غیر ترقیاتی مد میں 41.4 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ مقامی اور نچلی سطح پر سروس ڈلیوری کے لیے لوکل گورنمنٹ سسٹم کا کردار انتہائی اہم ہے۔ بلدیاتی اداروں کو مستحکم اور پائیدار بنانے کے لیے موجودہ حکومت لوکل گورنمنٹ سسٹم کو مزید موثر بنانے کے لیے اہم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ جس کے تحت آئندہ مالی سال 2026-27 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے لیے 36.9 بلین کی گرانٹ جاری کی جائے گی۔ جس میں 35 بلین روپے لوکل کونسل کے لئے رکھے گئے ہیں جن میں مشینری کی خریداری، تنخواہ جات، ترقیاتی اور غیر ترقیاتی کام شامل ہیں جو این ایف سی کے ذریعے اضلاع میں تقسیم کی جائے گی۔

بلوچستان میں ڈیجیٹل فشریز انفارمیشن مینجمنٹ اور میرین ریسورس میپنگ کا منصوبہ

دس کروڑ روپے کی لاگت سے سمندری وسائل کی پائیداری یقینی بنائی جائیگی، حب میں جھینگا فارم کیلئے 5 کروڑ مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ ماہی گیری و ساحلی ترقی کے لئے ترقیاتی مد میں 346 ملین اور غیر ترقیاتی مد میں 2.27 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو دنیا کی بہترین ساحلی پٹی سے نوازا ہے سمندر اور اس کے 771 کلومیٹر طویل ساحلی علاقے شامل ہیں ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں کا گزر بسر سمندری حیات پر منحصر ہے جبکہ کوسٹل ٹورزم کے ساتھ ساتھ ماہی گیری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ اس حوالے سے حکومت بلوچستان جامع حکمت عملی کے تحت پوری ساحلی پٹی کی بین الاقوامی معیار کے عین مطابق ماسٹر پلاننگ کر رہی ہے۔

کوئٹہ میں زیر زمین پانی کے ذخائر کی تلاش کیلئے 650 ملین روپے مختص

حکومت اہم آبی مسئلے سے بخوبی واقف، اس سے نمٹنے کیلئے آب پاشی کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے، صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ آبپاشی کے لیے ترقیاتی مد میں 12.8 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 5.79 بلین اور محکمہ [illegible] کے لئے ترقیاتی مد میں 7.6 بلین اور غیر ترقیاتی مد میں 12.4 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اہم آبی مسئلے سے بخوبی واقف ہے جس سے نمٹنے کے لیے جدید آب پاشی کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اس کی بہتری کے لئے اہم اقدامات کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ مالی سال 2026-27 میں ضلع کوئٹہ میں آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لئے 833 ملین رکھے گئے ہیں۔ ڈیموں کے کمانڈ ایریاز کے لیے 285 ملین مختص کیے گئے ہیں۔ جنگ زرونی ڈیم ماشکیل کی تعمیر سے آبپاشی اور زرعی ترقی کو فروغ ملے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 18 JUN 2026 Page No. 20

بلوچستان بورڈ آف ریونیو، ترقیاتی مد میں 2.8 اور غیر ترقیاتی مد میں 8.2 بلین مختص

صوبائی حکومت بورڈ کی کارکردگی میں اضافے کے لیے بھرپور کوشش کررہی ہے تاکہ محصولات کو بڑھایا جاسکے، صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ بلوچستان بورڈ آف ریونیو ترقیاتی مد میں 2.8 بلین اور غیر ترقیاتی مد میں 8.2 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ گڈ گورننس کے مجموعی وژن کے تحت بلوچستان بورڈ آف ریونیو نے بین الاقوامی قواعد کے مطابق ریونیو ریکارڈ کی آٹومیشن اور کمپیوٹرائزیشن کا آغاز کیا ہے۔ اسی طرح اٹھارہویں ترمیم کے بعد صوبائی محصولات میں اضافے کے لیے پالیسی کے پرچیس تناسب سے کام میں تیزی لانے کی ضرورت تھی بدقسمتی سے ہمارا صوبہ ریونیو جمع کرنے میں پیچھے رہ گیا۔

صوبائی وزیر خزانہ کی پوسٹ بجٹ پریس بریفنگ ملتوی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے آج چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں پوسٹ بجٹ پریس بریفنگ دینی تھی تاہم حکومت بلوچستان نے پوسٹ بجٹ پریس بریفنگ ملتوی کردی ہے بریفنگ ملتوی کرنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔

محکمہ ترقی نسواں، ترقیاتی مد میں 74 ملین روپے مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ ترقی نسواں کے لیے ترقیاتی مد میں 74 ملین اور غیر ترقیاتی مد میں 579 ملین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین ہماری آبادی کا نصف حصہ ہیں اور اُن کو قومی دھارے میں شامل کئے بغیر ملکی ترقی اور خوشحالی کا سفر ناممکن اور نامکمل ہے محکمے کی ترقی کے لیے ہماری حکومت نے آنے والے سال میں خاطر خواہ اقدامات کیے ہیں جن میں ضلع نصیرآباد میں ویمن ہینڈی کرافٹ سنٹر کی تعمیر کیلئے 60 ملین مختص کیے گئے ہیں۔ خواتین کے لئے کاروبار کے لئے بلاسود قرضے کی فراہمی کو فروغ دینے میں اہم قدم ہے۔

بلوچستان انرجی کمپنی کیلئے 18 ملین گرانٹ، 50 کروڑ کی لاگت سے ٹیکنیکل لیبارٹری قائم کی جائیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ توانائی کے لیے ترقیاتی مد میں 5.3 بلین اور غیر ترقیاتی مد میں 4.6 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ توانائی کا شعبہ موجودہ صورت حال میں انتہائی اہم ہے جس نے زندگی کے تمام اہم شعبوں پر اپنے سنگین اثرات مرتب کیے ہیں۔ اس بحران کے خاتمے کے لئے ہماری حکومت ہر ممکن بہتر اقدامات کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے سب سے بڑے منصوبے ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن کی نمایاں پیش رفت ہو چکی ہے۔ اس منصوبے کی کل 55 بلین روپے لاگت ہے جس میں 38.5 بلین وفاقی حکومت اور 16.5 بلین حکومت بلوچستان کی جانب سے شامل ہیں۔

محکمہ کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کیلئے ترقیاتی مد میں 2.3 بلین روپے مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے لیے ترقیاتی مد میں 2.3 بلین اور غیر ترقیاتی مد میں 28.7 بلین مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جدید دور میں اعلیٰ تعلیم کے بغیر سماجی اور معاشی ترقی ممکن نہیں۔ اعلیٰ تعلیم کے ذریعے ہی ہم اپنے نوجوانوں کو قابل، ہنرمند اور خودمختار بنا سکتے ہیں۔ اسی مقصد کے تحت صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے حصول کو عملی طور پر یقینی بنا رہی ہے۔ جس کے تحت رواں مالی سال 2025-26 میں محکمہ کالجز اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 24 بلین مختص کیے گئے تھے۔ جو آئندہ مالی سال 2026-27 میں 28 بلین ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 JUN 2026 Page No. 21

تعمیری مکالمے اور جمہوری عمل کی اہمیت مسلم ہے، سیدال خان ناصر

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے وفد نے ملاقات کی

موجودہ صورتحال، سیاسی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ / اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی (PNAP) کے مرکزی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی۔ رکن قومی اسمبلی عادل خان بزئی اور سابق وفاقی وزیر غالب خان نے بھی علیحدہ طور پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات کی۔ ملاقاتوں کے دوران خطے کی موجودہ صورتحال، سیاسی ہم آہنگی، قومی یکجہتی، بلوچستان کی ترقی اور اہم معاشی ترجیحات سے متعلق امور........ بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے ابھرتی ہوئی علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تعمیری مکالمے اور جمہوری عمل کی اہمیت پر زور دیا۔ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری سفارتی کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے درمیان کسی بھی ممکنہ مفاہمت یا معاہدے سے خطے میں امن، استحکام اور معاشی استحکام کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تنازعات کے حل اور کشیدگی میں کمی کے لیے سفارتکاری ہی موثر ترین راستہ ہے۔ سیدال خان نے مشکل حالات میں قومی مفادات کے تحفظ اور داخلی و علاقائی استحکام کو برقرار رکھنے میں پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے قومی یکجہتی، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور ملک میں امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے لیے اجتماعی حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے بلوچستان میں تیز رفتار ترقی کی فوری ضرورت پر بھی زور دیتے ہوئے بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع اور عوامی سہولیات تک بہتر رسائی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے بدلتی ترقیاتی منصوبوں، عوامی سرمایہ کاری میں اضافے اور دیرینہ سماجی و معاشی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جامع پالیسیوں پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار ترقی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور منصوبوں پر موثر عملدرآمد حکومت کے اس پختہ عزم کا مظہر ہے کہ بلوچستان کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرتے ہوئے صوبے میں دیرپا امن اور خوشحالی کو یقینی بنایا جائے۔ وفد نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کے قومی، علاقائی اور معاشی امور سے متعلق متوازن اور دور اندیش خیالات کو سراہا۔

کوئٹہ میں ٹریفک مسائل کے حل کیلئے تمام اقدامات بروقت مکمل کیے جائیں، کمشنر

کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری اور مسائل کے حل سے متعلق حکام کا اجلاس

اجلاس میں شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے کیلئے مختلف تجاویز اور اقدامات کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری اور ٹریفک مسائل کے حل کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل ٹریفک انجینئرنگ بیورو، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ، سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے افسران، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے اور شہریوں کو ... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے مختلف تجاویز اور اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ عبدالستار روڈ کو عام ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا، جبکہ مذکورہ سڑک کو نو پارکنگ زون قرار دیا گیا اس سلسلے میں دکانداروں سے تحریری طور پر یہ یقین دہانی بھی حاصل کی جائے گی کہ وہ تجاوزات قائم نہیں کریں گے۔ اجلاس میں لیاقت بازار، پرنس روڈ، مسجد روڈ اور قندھاری بازار میں پیڈ پارکنگ سسٹم متعارف کرانے کے لیے جامع منصوبہ تیار کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا

سی ای او کیسکو کی تقرری معطل، جواب دہندگان کو نوٹسز جاری

انٹرویو کیلئے بلایا، نتائج کا اعلان نہیں کیا، متعلقہ افسر کیخلاف ایف آئی اے میں انکوائری زیر التواء ہونے کے باوجود تقرری کی گئی، درخواست گزار

تقرری کی پیشکش یا اس کے نتیجے میں جاری ہونے والے کسی بھی حکم پر عملدرآمد آئندہ سماعت تک معطل رہے گا، ہائیکورٹ کا عبوری حکم جاری

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان میں کیسکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کی تقرری کے خلاف دائر آئینی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے جواب دہندگان کو نوٹس جاری کردیے ہیں اور تقرری کے عمل پر عبوری حکم جاری کرتے ہوئے تقرری کو معطل کر دیا ہے۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے ولی محمد اچکزئی کی جانب سے دائر درخواست کی سماعت کی۔ درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ کیسکو میں سی ای او کی آسامی کے........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

لیے اشتہار جاری کیا گیا تھا، جس کے تحت درخواست گزار نے بھی درخواست دی اور شارٹ لسٹ ہونے کے بعد انٹرویو کے لیے بلایا گیا، تاہم تاحال نتائج کا اعلان نہیں کیا گیا۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ سابق سی ای او اور قائم مقام سی ای او کو براہ راست مستقل سی ای او تعینات کرنے کی پیشکش کی گئی، حالانکہ ریاستی ملکیتی اداروں سے متعلق قوانین اور وزارت توانائی کی ہدایات کے مطابق کم از کم تین شارٹ لسٹ امیدواروں کا پینل وفاقی حکومت کو بھجوایا جانا ضروری تھا

CamScanner

غیر فعال اسکولوں کے ریکارڈ کی عدم دستیابی' اے ڈی سی جنرل کا اظہار برہمی

انور کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس، ضلع بھر کے تعلیمی امور کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس ہوا، جس میں ضلع بھر کے تعلیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں نان فنکشنل اسکولوں، کرونک غیر حاضر اساتذہ و عملے، تعلیمی انتظامات اور اسکولوں کی مجموعی کارکردگی کے حوالے سے تفصیلی رپورٹس پیش کی گئیں۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر میل و فیمیل، آر ٹی ایس ایم، متعلقہ ڈی ڈی اوز، پی ٹی سی ایم سی کے نمائندوں و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران مسلسل غیر حاضر بقیہ نمبر18 صفحہ5 پر

اساتذہ کے خلاف کارروائی، تنخواہوں میں کٹوتی اور شوکاز نوٹس کے اجرا سے متعلق تفصیلات پیش کی گئیں۔ آر ٹی ایس ایم نے 228 اسکولوں کے دوروں پر مشتمل اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے غیر حاضر اساتذہ اور دیگر انتظامی مسائل سے آگاہ کیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نے نان فنکشنل اسکولوں کے ریکارڈ کی عدم دستیابی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مکمل رپورٹ جلد پیش کی جائے اور غیر فعال اسکولوں کو فعال بنانے کے لئے فوری اقدامات کیے جائیں۔

گوادر' ساحلی علاقے پدی زر میں آئل پولوشن' تحقیقات کا آغاز

ٹیم کا متاثرہ علاقے کا دورہ' نمونے حاصل کر کے آلودگی کی نوعیت کا جائزہ لیا جائیگا

گوادر (این این آئی) گوادر کے مغربی ساحلی علاقے پدی زر میں گزشتہ ہفتے رونما ہونے والے تیل آلودگی (آئل پولوشن) کے واقعے کے بعد آلودگی کے ماخذ، پھیلاؤ اور ماحولیاتی اثرات کا تعین کرنے کے لئے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور نیشنل انسٹیٹیوٹ آف اوشیانوگرافی نے بقیہ نمبر56 صفحہ5 پر

مشترکہ سائنسی تحقیقات کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل نیشنل انسٹیٹیوٹ آف اوشیانوگرافی انجینئر نفیس اللہ سوہو کی سربراہی میں ماہرین پر مشتمل مشترکہ تکنیکی ٹیم نے گزشتہ روز متاثرہ ساحلی علاقے کا تفصیلی دورہ کیا۔ ٹیم میں ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات جی ڈی اے عبدالرحیم، پرنسپل سائنٹفک افسر این آئی او ڈاکٹر وقار احمد، ریسرچ افسر ڈاکٹر سید رحمان، سینئر ریسرچ افسر علی جان بلوچ، کوسٹل انجینئر نوشاد علی اور نیشنل انسٹیٹیوٹ آف اوشیانوگرافی کی ڈیلیگیشن ٹیم کے ارکان شامل تھے۔ دورے کے دوران متاثرہ مقامات سے سمندری پانی اور ساحلی تلچھٹ کے نمونے حاصل کیے گئے تاکہ آلودگی کی نوعیت، شدت، جغرافیائی پھیلاؤ اور ساحلی ماحولیات پر اس کے ممکنہ اثرات کا سائنسی بنیادوں پر جائزہ لیا جا سکے۔

تفتان بارڈر' پاسپورٹ گیٹ پاکستانی تاجروں کیلئے کھول دیا گیا

پاکستان کی جانب سے یہ گیٹ صرف رجسٹرڈ پاکستانی تاجروں کیلئے کھولا گیا' ڈی سی چاغی

چاغی (آن لائن) پاک ایران پاسپورٹ گیٹ طویل عرصے بعد پاکستانی تاجروں کے لئے کھول دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ضلع چاغی سے متصل سرحدی شہر تفتان بارڈر پر ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کے باعث ایران جانے والے پاکستانی شہریوں کے لئے پاسپورٹ بقیہ نمبر50 صفحہ5 پر

اور ویزا کے ذریعے آمدورفت پر پابندی عائد کر دی گئی تھی تاہم گزشتہ روز پاک ایران ایف آئی اے پاسپورٹ گیٹ کو صرف پاکستانی رجسٹرڈ تاجروں کے لئے کھول دیا گیا۔ اب پاکستانی تاجر تجارتی ویزا کے ذریعے تفتان بارڈر سے ایران جا سکیں گے۔ اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب نور شاہوانی کا کہنا ہے کہ پاک ایران تفتان بارڈر کا پاسپورٹ گیٹ ایران سے آنے والوں کے لئے معمول کے مطابق کھلا تھا جبکہ پاکستان سے ایران جانے کے لئے یہ گیٹ ایک سال سے زائد عرصے سے بند تھا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ روز پاکستان کی جانب سے یہ گیٹ صرف رجسٹرڈ پاکستانی تاجروں کے لئے کھولا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سیف اللہ کھیتران ڈی جی سوشل ویلفیئر تعینات

کوئٹہ (اے پی پی) سیف اللہ کھیتران ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان تعینات۔ وہ اس سے قبل کمشنر رخشان ڈویژن، ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان اور متعدد اضلاع میں ڈپٹی کمشنر کے طور پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 JUN 2026 Page No 23

تفتان: ہیوی گاڑیوں کو خصوصی سیکورٹی میں روانہ کرنے کا فیصلہ

400 ایل پی جی بوزر آج پاک فوج کی نگرانی میں کوئٹہ پہنچایا جائیگا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے سرحدی شہر تفتان میں امن وامان کی صورتحال اور شاہراہوں، خصوصاً کوئٹہ۔ تفتان این 40 پر عدم تحفظ اور سیکیورٹی خدشات کے باعث کئی روز سے رکے ہوئے سینکڑوں ایل پی جی بوزر گاڑیوں کو خصوصی سیکیورٹی میں روانہ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق ابتدائی مرحلے میں تقریباً 400 ایل پی جی بوزر گاڑیوں کو........ بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

پاک فوج کی نگرانی اور سکیورٹی میں قافلوں کی صورت میں کل سے تفتان سے کوئٹہ اور بعد ازاں ملک کے دیگر حصوں کی جانب روانہ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ اور سکیورٹی اداروں کی جانب سے کلیئرنس کا عمل تیز کر دیا گیا ہے اور تمام ٹرانسپورٹرز و ڈرائیوروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی گاڑیاں اور دستاویزات کو مکمل تیار رکھیں تاکہ روانگی میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔

بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں 61 ارکان نے شرکت کی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں 61 ارکان نے شرکت کی۔ بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کیا گیا۔ بجٹ کے اجلاس کے موقع پر ایوان میں 65 میں سے 61 ارکان نے شرکت کی۔ شرکت نہ کرنے والے اراکین میں نواب ثناء اللہ زہری، نواب جنگیز مری سمیت تین اراکین شامل ہیں جبکہ حلقہ پی بی 21 حب کی نشست پر انتخابی نتائج معطل ہونے کی وجہ سے یہ نشست خالی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 JUN 2026 Page No 24

خواتین کے وراثتی حقوق: بلوچستان ہائیکورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار

وراثت میں خواتین کا حق اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ قانون ہے، کوئی روایت اسے ختم نہیں کرسکتی، آئینی عدالت

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت نے خواتین کے وراثتی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے ایک تاریخی فیصلہ جاری کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ وراثت میں خواتین کا حق ریاست کی جانب سے عطا کردہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ حق ہے، جس کی ضمانت قرآن پاک میں دی گئی ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ کوئی بھی علاقائی رسم، خاندانی روایت یا سماجی دباؤ خواتین کو ان کے قانونی اور شرعی حق وراثت سے محروم نہیں کرسکتا۔ وفاقی آئینی عدالت نے یہ فیصلہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والی

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

خاتون بی بی آمنہ کی درخواست پر جاری کیا، جس میں انہوں نے اپنے بھائیوں کی جانب سے والدین کی جائیداد میں مکمل حصہ نہ دینے کے معاملے کو چیلنج کیا تھا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ بدقسمتی سے معاشرے میں خواتین کو وراثت سے محروم کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے اور اکثر انہیں سماجی دباؤ، دھوکہ دہی اور دیگر غیر قانونی ہتھکنڈوں کے ذریعے ان کے حق سے محروم کیا جاتا ہے، ایسے معاملات میں عدالتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقدمات کا باریک بینی سے جائزہ لیں اور خواتین کے حقوق کا مکمل تحفظ یقینی بنائیں۔ وفاقی آئینی عدالت نے مزید قرار دیا کہ خواتین کو وراثت کا حق نہ دینا نہ صرف ملکی قانون بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے اس امر پر زور دیا کہ خواتین کے وراثتی حقوق کے تحفظ کے لیے تمام عدالتی فورمز کو قانون اور آئین کے مطابق فیصلے کرنا ہوں گے۔

چیف ایگزیکٹو کیسکو، بلوچستان ہائیکورٹ کا نوٹس، تقرری معطل

درخواست سماعت کیلئے منظور، تقرری کی پیشکش یا جاری ہونیوالے حکم پر عملدرآمد آئندہ سماعت تک معطل رہیگا

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان میں کیسکو کے چیف ایگزیکٹو افسر کی تقرری کے خلاف دائر آئینی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے جواب دہندگان کو نوٹس جاری کر دیئے اور تقرری کے عمل پر عبوری حکم جاری کرتے ہوئے تقرری کو معطل کر دیا۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے ولی محمد

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

اچکزئی کی جانب سے دائر درخواست کی سماعت کی۔ درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ کیسکو میں سی ای او کی اسامی کے لئے اشتہار جاری کیا گیا تھا، جس کے تحت درخواست گزار نے بھی درخواست دی اور شارٹ لسٹ ہونے کے بعد انٹرویو کے لئے بلایا گیا، تاہم حتمی نتائج کا اعلان نہیں کیا گیا۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ سابق سی ای او اور قائم مقام سی ای او کو براہ راست مستقل سی ای او تعینات کرنے کی پیشکش کی گئی، حالانکہ ریاستی ملکیتی اداروں سے متعلق قوانین اور وزارت توانائی کی ہدایات کے مطابق کم از کم تین شارٹ لسٹ امیدواروں کا پینل وفاقی حکومت کو بھجوایا جانا ضروری تھا۔ درخواست گزار نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ متعلقہ افسر کے خلاف ایف آئی اے میں انکوائری زیر التوا ہونے کے باوجود تقرری کا عمل مکمل کیا گیا۔ عدالت نے ابتدائی طور پر معاملے کو قابل غور قرار دیتے ہوئے درخواست باقاعدہ سماعت کے لئے منظور کر لی اور تمام جواب دہندگان کو نوٹس جاری کر دیئے۔ عدالت نے عبوری حکم میں قرار دیا کہ 23 جنوری 2026 کو کی گئی تقرری کی پیشکش یا اس کے نتیجے میں جاری ہونے والے کسی بھی حکم پر عملدرآمد آئندہ سماعت تک معطل رہے گا۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت گرمیوں کی عدالتی تعطیلات کے بعد مقرر کر دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 18 JUN 2026 Page No. 25

کوئٹہ گرینڈ الائنس کا اسمبلی کی طرف مارچ، لاٹھی چارج، شیلنگ، متعدد گرفتار

آج سے سرکاری دفاتر کی بندش کا اعلان

ملازمین کا مختلف علاقوں سے ریلیاں نکال کر چمن پھاٹک پر احتجاج، پولیس نے آگے بڑھنے نہ دیا، کل سے تادم مرگ دھرنا دیا جائے گا، رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان گرینڈ الائنس کے کارکنوں کی جانب سے صوبائی اسمبلی کی طرف مارچ کی کوشش کو پولیس نے شیلنگ کرکے ناکام بنا دیا جبکہ متعدد رہنماؤں اور سرکاری ملازمین کو گرفتار کر لیا گیا۔ ملازمین نے کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے ریلیاں نکال کر چمن پھاٹک پر احتجاج کیا تھا، جہاں سے وہ اسمبلی کی جانب روانہ ہونا چاہتے تھے۔ بعد ازاں بلوچستان گرینڈ الائنس کے مرکزی ...

[illegible] نے پریس کانفرنس میں پولیس کارروائی کی مذمت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ 18 جون سے بلوچستان بھر میں تمام سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں اور دیگر سرکاری محکموں کی غیر معینہ مدت تک بندش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں احتجاجی مظاہرے جاری رہیں گے جبکہ 19 جون سے کوئٹہ میں تادم مرگ دھرنا دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ مطالبات کی منظوری اور گرفتار ملازمین کی رہائی تک احتجاجی تحریک جاری رکھی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی حکومت نے عوام کے اجتماعی مفادات کیساتھ سنگین کھلواڑ کیا، مولانا عبدالواسع

این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبے کو حاصل مالی حقوق پر سمجھوتہ کرکے اور اربوں کے وسائل وفاق کے حوالے کرنا صوبائی حقوق کی نفی ہے

ساتویں این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کے حقوق کے تحفظ اور صوبے کے مالی حصے میں اضافے کیلئے جمعیت نے فیصلہ کن کردار ادا کیا

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام صوبہ بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کے عوام کے اجتماعی مفادات، آئینی حقوق اور مستقبل کے ساتھ سنگین کھلواڑ کیا ہے۔ این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبے کو حاصل مالی حقوق پر سمجھوتہ کرتے ہوئے اربوں روپے کے وسائل وفاق کے حوالے کرنا صوبائی خودمختاری اور بلوچستان کے مالی و آئینی حقوق کی نفی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ساتویں این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کے حقوق کے تحفظ اور صوبے کے مالی حصے میں تاریخی اضافے .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کے لیے جمعیت علماء اسلام نے فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ بلوچستان کی منفرد جغرافیائی حیثیت، پسماندگی اور معاشی محرومیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آبادی کے ساتھ ساتھ رقبے، آبادی کی منتشر نوعیت (Inverse Population Density)، پسماندگی، ریونیو جنریشن اور دیگر اہم اشاریوں پر مشتمل ایک منصفانہ فارمولا تشکیل دیا گیا، جس کے نتیجے میں بلوچستان کا حصہ چند ارب روپے سے بڑھ کر کئی گنا اضافہ ہوا اور آج یہ رقم ہزار ارب روپے سے تجاوز کر چکی ہے۔ یہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کے لیے جمعیت علماء اسلام کی ایک تاریخی جدوجہد اور ناقابل فراموش کامیابی ہے

CamScanner

فورسز کی کوئٹہ تفتان شاہراہ نوشکی میں کارروائی 5 دہشتگرد ہلاک سرچ آپریشن جاری

دہشتگردوں نے کوئٹہ تفتان شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے آمدورفت معطل کرنے کی کوشش کی، فورسز کا بروقت علاقے کا محاصرہ

بین الاقوامی تجارت اور بلوچستان کے مختلف اضلاع کے درمیان آمدورفت کیلئے یہ شاہراہ اہمیت کی حامل ہے، آئی ایس پی آر

صورتحال کنٹرول میں ہے، بلوچستان میں امن و امان کو خراب کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

نوشکی (مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان کے ضلع نوشکی میں سیکیورٹی فورسز نے کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ کو بند کرنے کی دہشتگردوں کی کوشش ناکام بنا دی .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

اور موثر کارروائی کے دوران پانچ دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا، جبکہ شاہراہ کو مکمل طور پر محفوظ بنا کر ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق مسلح دہشتگردوں نے کوئٹہ تفتان شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے آمدورفت معطل کرنے کی کوشش کی، جس پر سیکیورٹی فورسز نے بروقت پہنچ کر علاقے کا محاصرہ کیا اور دہشتگردوں کے خلاف کارروائی شروع کی۔ فائرنگ کے شدید تبادلے میں پانچ دہشتگرد مارے گئے جبکہ دیگر عناصر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

پنجگور میں مسلح افراد کی تین گاڑیوں پر شدید فائرنگ

دو بوزر گاڑیوں کو موقع پر نذر آتش کر دیا، ایک گاڑی کے ٹائر تباہ

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے علاقے چتکان روڈ پر (نامعلوم) ایران سے آنے والی تین بوزر گاڑیوں پر نامعلوم مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کر دی .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

فائرنگ کے نتیجے میں دو بوزر گاڑیوں کو موقع پر ہی نذر آتش کر دیا گیا جبکہ ایک گاڑی کے ٹائر فائرنگ کر کے برسٹ کر دیے گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ گاڑیاں ایران بارڈر چیدگی سے ڈیزل لوڈ کر کے پنجگور کی طرف آ رہی تھیں۔

لورالائی پولیس کی کامیاب کارروائی مغوی ڈرائیور بحفاظت بازیاب

پانچ ملزمان گرفتار، چھینی گئی گاڑی اور لاکھوں روپے مالیت کا ڈیزل بھی برآمد

واردات میں استعمال ہونے والی بی ایل آئی گاڑی اور ایک مشین گن بھی برآمد کی گئی

لورالائی (ریاض) لورالائی پولیس نے ایک کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مغوی ڈرائیور کو بحفاظت بازیاب کرا لیا، چھینی گئی پروبکس گاڑی بمعہ لاکھوں روپے مالیت کے ڈیزل برآمد کر لیا جبکہ واردات میں ملوث پانچ شاطر اغوا کار ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ یہ بات ایس ڈی پی او سرکی ڈویژن سرکل سید شیرانی نے سی آئی اے انچارج محمد انور جوگزئی اور ایس ایچ او .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

تھانہ بجین مشتاق احمد کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز کلی بجین کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے ڈیزل سے لوڈ ایک پروبکس گاڑی چھین لی تھی اور گاڑی کے ڈرائیور کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد نے فوری نوٹس لیتے ہوئے پولیس اور سی آئی اے پر مشتمل خصوصی ٹیمیں تشکیل دیں اور مغوی کی بازیابی، گاڑی کی برآمدگی اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائی شروع کر دی۔ پولیس نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے مغوی ڈرائیور کو بحفاظت بازیاب کرا لیا۔

خاران: پولیس کی کارروائی مغویہ بحفاظت بازیاب، مرکزی ملزم گرفتار

گزشتہ روز اسی واردات میں ملوث 2 ملزمان کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا تھا

پولیس جرائم کی بیخ کنی کیلئے حسب روایت پرعزم ہے، ایس پی عبدالسلام کاکڑ

خاران (محمد عیسیٰ محمد حسنی) سر خاران پولیس کی کارروائی مغویہ بحفاظت بازیاب مرکزی ملزم گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ سر خاران کے ایس ایچ او دوست محمد نوشیروانی اور تفتیشی آفیسر وایت اللہ کی نگرانی اور ہیڈ محرر سر خاران محب الرحمن کے ہمراہی میں پولیس نے چھاپہ مار کارروائیاں جاری رکھیں بالآخر پولیس اغوا ہونے والی مغویہ .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

کو بحفاظت بازیاب کرانے میں کامیاب ہو گئی اور واردات کے مرکزی ملزم کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز اسی واردات میں ملوث 2 ملزمان کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا تھا۔ اس کامیاب کارروائی میں گروک چیک پوسٹ کے انچارج حاجی محمد ہاشم، غلام حسین اور بیر نیاز علی نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ ایس پی خاران عبدالسلام کاکڑ نے کامیاب کارروائی پر پولیس ٹیم سر خاران کو شاباش دی اور ان کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا اور کہا کہ پولیس معاشرے سے جرائم کی بیخ کنی کیلئے حسب روایت پرعزم ہے۔

Baakhabar Quetta

افغانستان کے صوبے ہلمند میں فائرنگ کالعدم بی ایل اے کا سینئر کمانڈر ہلاک

افغانستان کی دہشت گرد تنظیمیں سرگرم ہیں

محی الدین بلوچ کی ہلاکت کا واقعہ کالعدم تنظیم کی قیادت اور عسکری نیٹ ورک کے لیے بڑا دھچکا قرار، اندرونی اختلافات کی قیاس آرائیاں

کسی گروپ یا تنظیم نے اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے، جبکہ کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی کی جانب سے بھی اس حوالے سے کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے

ہلمند، کوئٹہ (یو این اے) افغانستان کے جنوبی صوبے ہلمند سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کا ایک اہم اور سینئر عسکریت پسند کمانڈر محی الدین بلوچ مبینہ طور پر ہلاک ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب سرحد پار موجود عسکریت پسند نیٹ ورکس اور ان کی سرگرمیوں کے حوالے سے خطے میں اہم پیش رفت جاری ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ محی الدین بلوچ کو کالعدم تنظیم کے انتہائی اہم کمانڈروں میں شمار کیا جاتا تھا اور وہ مختلف سطحوں پر تنظیمی و عسکری معاملات میں سرگرم کردار ادا کر رہا تھا۔ اطلاعات کے مطابق نامعلوم حملہ آوروں نے اسے اس وقت نشانہ بنایا جب وہ ہلمند کے ایک علاقے میں موجود تھا۔ فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جان کی بازی ہار گیا، تاہم واقعے کی نوعیت، حملہ آوروں کی شناخت اور دیگر تفصیلات کے حوالے سے تاحال کوئی سرکاری موقف سامنے نہیں آیا ہے۔

Century Express Quetta

چھتر کے علاقے میں مسلح افراد کا حملہ، درجنوں بھیڑ بکریاں و دیگر مال مویشی چھین لئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) چھتر کے علاقے میں مسلح افراد کا حملہ، درجنوں بھیڑ بکریاں و دیگر مال مویشی چھین لئے، مزاحمت کرنے پر ایک شخص زخمی ہو گیا، پولیس کے مطابق چھتر پولیس تھانے کی حدود گوٹھ باڑی میں نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر درجنوں بھیڑ بکریاں و دیگر مال مویشی چھین لیا جبکہ مزاحمت کرنے پر ایک شخص عمر کو زخمی کر کے فرار ہو گئے، واقعے کے بارے میں مقامی پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 18 JUN 2026 Page No 27

بھائی کے بعد بہنوئی بھی قتل، ملزمان کیخلاف کارروائی کی جائے، سلمیٰ بی بی

ملوث ملزمان کو با اثر شخصیت کی آشیرباد حاصل، جان کا خطرہ ہے، خضدار کی رہائشی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) خضدار کی رہائشی خاتون سلمیٰ نے کہا ہے کہ مارچ میں میرے بھائی اور گزشتہ دنوں 15 جون کو بہنوئی کو قتل کر دیا گیا۔ ایک بندے کے قتل پر میڈیا میں آواز اٹھائی لیکن شنوائی نہ ہونے کے باوجود اب دوسرے بندے کو قتل کر دیا گیا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ملوث ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کر کے انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں۔ یہ بات انہوں نے [illegible] اور بچوں کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ با اثر شخص کے [illegible] گھر میں داخل ہوئے اور گھر کو تباہ کر کے میرے بھائی کو قتل کرنے کے بعد اب میرے بہنوئی کو قتل کر [illegible]

[illegible] کہا جس کی [illegible] جرم [illegible] ہم [illegible] کے لئے خضدار [illegible] گئے تو ہمیں [illegible] دھمکیاں دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ خضدار [illegible] ایس پی [illegible] کی اپیل کی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی کیونکہ [illegible] با اثر شخصیت کی آشیرباد حاصل ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ [illegible] ہمیں خطرہ ہے [illegible] ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 JUN 2026 Page No 08

حب و ملحقہ علاقوں میں برقی بحران سنگین، پانی کی قلت

لوگ راتیں جاگ کر گزارنے لگے

کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش معمول بن گئی، بارہا احتجاج اور متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہو رہی، صارفین کی دہائی

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر، ساکران اور ملحقہ علاقوں میں بجلی بحران شدت اختیار کر گیا، طویل دورانیہ کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور فالٹ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی، گرمی کے موسم میں دن بھر بجلی کی بندش نے عوام کی چیخیں نکال دی، کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہو کر رہ گئیں، بجلی کی قلت کے باعث حب میں پانی کی قلت بھی سر اٹھانے لگا، شہری پانی کی بوند بوند کو ترسنے لگے، 24 گھنٹوں میں سے حب کے عوام کو بمشکل 7 گھنٹے بجلی فراہم کیا جانے لگا، کبھی فالٹ تو کبھی PMTs ٹرپ و جلنے کے بہانے کئی کئی گھنٹے بجلی بند رہنا روز کا معمول بن گیا جبکہ رات کے آخری پہر میں بھی بجلی بند ہونے لگا حب کے عوام کو دن کو چین اور نہ ہی رات کو سکون، راتیں جاگ کر گزارنے پر مجبور، دن کے وقت گرمیوں اور رات کے وقت مچھروں کا یلغار، شہری اذیت میں مبتلا، کوئی پرسان حال نہیں ہے K الیکٹرک کی ناقص کارکردگی اور عوام کو بجلی کی فراہمی میں ناکامی پر عوامی شکایت پر حب ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کئی بار خط و کتابت کے بعد K الیکٹرک حب انتظامیہ نے بجلی کی لوڈشیڈنگ میں خود ساختہ اضافہ کر دیا، عوامی حلقے اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ حب شہر اور ساکران

بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

سمیت ملحقہ علاقوں میں حالیہ دنوں بجلی بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا ہے بعض علاقے گزشتہ کئی دنوں سے اندھیرے میں ڈوبے ہوئے ہیں جبکہ حب شہر کی نصف آبادی کو گزشتہ 20 گھنٹوں سے بجلی کی فراہمی مکمل طور پر معطل ہے، شدید گرمی میں بجلی بند ہونے کی وجہ سے علاقوں میں صورتحال نہ ہونے کی گرمی میں طویل دورانیہ کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی چیخیں نکال دی اور شہری گرمی سے بلبلا اٹھے اس حوالے سے حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ K الیکٹرک حب انتظامیہ کی زیادتیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں اعلانیہ و غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے گرمی کے موسم میں کئی کئی گھنٹے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور فالٹ کے بہانے بجلی بند ہونے سے حب کے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو دوسری جانب بجلی بحران سے حب میں کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہو کر رہ گئیں کوئی پرسان حال نہیں ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حب میں K الیکٹرک کی ناقص کارکردگی اور بجلی کی فراہمی میں ناکامی کا حب ضلعی انتظامیہ نے عوامی شکایت کا نوٹس لیکر کئی بار خط ارسال کر دیا جس کے بعد K الیکٹرک انتظامیہ نے عوام کو مزید پریشان کرنا شروع کر دیا ہے چند دن ریلیف دینے کے بعد ایک مرتبہ پھر سے خود ساختہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ شروع کر دیا ہے بلکہ درمیان شب اور رات کے آخری پہر میں بجلی بند ہونا معمول بن گیا ہے جبکہ صبح کے ساڑھے پانچ بجے ہی بجلی بند کر دی جاتی ہے حالانکہ مذکورہ اوقات کار لوڈشیڈنگ میں شامل ہی نہیں ہے اس کے باوجود K الیکٹرک انتظامیہ کی جانب سے ان اوقات کار کے دوران بجلی بند کر دیا جاتا ہے جو کہ کسی ظلم و زیادتی سے کم نہیں ہے حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حب میں طویل دورانیہ کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث پانی کا مصنوعی قلت پیدا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے شہری پانی کی بوند بوند کو ترسنے لگے ہیں اور ٹینکر مافیا کی چاندی لگ گئی ہے عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان سے K الیکٹرک کی زیادتیوں کا نوٹس لینے اور حب کے عوام کو خود ساختہ غیر اعلانیہ بجلی لوڈشیڈنگ سے چھٹکارا دلانے اور لوڈشیڈنگ کو مکمل طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بلوچستان، غربت و بیروزگاری کا شکار تعلیم یافتہ نوجوان ایرانی تیل کی اسمگلنگ پر مجبور

نوکریاں نہ ملنے پر 24 لاکھ افراد ایندھن اسمگلنگ کے غیر قانونی کاروبار سے وابستہ، ایم اے اور گریجویٹ نوجوان شامل، جاپانی ویب سائٹ

پاکستان میں سستے ایرانی ایندھن کی طلب میں تیزی آئی، ہر سال ایک ارب ڈالر مالیت کا تیل ایران سے ملک میں اسمگل کیا جاتا ہے، رپورٹ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں شدید غربت، بے روزگاری اور روزگار کے فقدان کے باعث تعلیم یافتہ نوجوانوں سمیت ہزاروں افراد ایرانی تیل کی اسمگلنگ کے پرخطر کاروبار پر مجبور ہیں، ایک جاپانی ویب سائٹ نکئی ایشیا کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں لگ بھگ 24 لاکھ افراد ایران اور پاکستان کے درمیان ایندھن کی اسمگلنگ کے اس غیر قانونی کاروبار سے وابستہ ہیں، جن میں ڈگری ہولڈرز، ایم اے، بی اے اور گریجویٹ پاس

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

نوجوان بھی شامل ہیں کیونکہ صوبے میں ایسی سرکاری نوکریوں کے مواقع میسر نہیں ہیں، بی بی سی اردو کی رپورٹ کے مطابق اسمگلر موٹر سائیکلوں پر 272 کلوگرام تک وزنی پلاسٹک کے ڈبے لاد کر مستونگ کی اوپن مارکیٹ سے سندھ تک 218 میل کا طویل اور خطرناک سفر طے کرتے ہیں، یہ سفر بلوچستان کے گرم ترین علاقوں سے ہو کر گزرتا ہے جہاں درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے، کنٹینرز میں تیل کا رساؤ ہونے اور آگ لگنے کے شدید خطرات ہوتے ہیں جس میں اسمگلر اکثر جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، رپورٹ کے مطابق ایران کے خلاف امریکہ و اسرائیل کی جنگ کے بعد آبنائے ہرمز سے تیل کی ترسیل متاثر ہونے اور عالمی سطح پر قیمتیں بڑھنے کی وجہ سے پاکستان میں سستے ایرانی ایندھن کی طلب اور اسمگلنگ کے رجحان میں مزید تیزی آئی ہے، انٹیلی جنس ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق ہر سال تقریباً ایک ارب ڈالر مالیت کا ایندھن ایران سے پاکستان اسمگل کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے ملک کی آئل ریفائنریوں اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل نے حکومت کو خبردار کیا کہ اسمگلنگ کے باعث پاکستان میں تیل کی قانونی فروخت گزشتہ 27 برس کی کم ترین سطح پر آ گئی، دوسری جانب وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایات پر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں اور گزشتہ ایک سال کے دوران سیکیورٹی فورسز نے تقریباً 2.3 ارب پاکستانی روپے مالیت کا ایندھن ضبط کیا۔

چاغی، قانونگو کی پوسٹ عرصہ دراز سے خالی، سائلین کو مشکلات

پوسٹ خالی ہونے کی وجہ سے لوگوں کے قانونی الاٹمنٹ، وراثت، انتقال اور دیگر کاغذات زل رہے ہیں، رپورٹ

چاغی (نامہ نگار) چاغی میں قانونگو کی پوسٹ عرصہ دراز سے خالی، چاغی کے زمیندار سخت پریشان حکام لوکس لیس تفصیلات کے مطابق چاغی ایک وسیع و زرعی علاقہ ہونے کے باوجود یہاں قانونگو کی پوسٹ عرصہ دراز سے خالی پڑی ہیں۔ جس کی وجہ سے زمیندار طبقہ شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ چاغی کے زمینداروں کو اپنی اراضیات، فرد ملکیت، انتقال اور دیگر الاٹمنٹ کے کاغذات مکمل کرانے میں شدید دشواری پیش آ رہی ہے۔ قانونی کاغذات کی عدم دستیابی سے زمینوں کے معاملات التواء کا شکار ہیں۔ چاغی کے زمینداروں نے چاغی کے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے زمینداروں کا کہنا کہ چاغی میں کئی سالوں سے قانونگو کی پوسٹ خالی ہونے کی وجہ سے لوگوں کے قانونی الاٹمنٹ، وراثت، انتقال اور دیگر کاغذات زل رہے ہیں۔ دفتر کے چکر لگا لگا کر تھک گئے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 5

Dated: 18 JUN 2026 Page No. 29

کوئٹہ، گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ کے خلاف شہریوں کا احتجاج

سڑک ہر قسم کی ٹریفک کے لیے احتجاجاً بند، گیس کمپنی کیخلاف نعرے بازی

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے علاقے مشرقی بائی پاس پر انتظامیہ اور سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) کے ناروا رویے کے خلاف شہریوں کی ایک بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی اور انہوں نے سڑک کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے احتجاجاً مکمل طور پر بند کر دیا۔ احتجاج کے باعث گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین نے سوئی سدرن گیس کمپنی اور مقامی انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کرتے ہوئے اپنے غم و غصے کا اظہار کیا۔ مظاہرین کا مطالبہ تھا کہ علاقے میں گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ اور پریشر کی کمی کا مسئلہ فوری طور پر حل کیا جائے۔ انہوں نے واضح اور دوٹوک مؤقف اختیار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جب تک سوئی سدرن گیس کمپنی گیس کی غیر قانونی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کر کے سپلائی بحال نہیں کرتی، تب تک وہ روڈ کو ٹریفک کے لیے کسی صورت نہیں کھولیں گے۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ شدید موسم میں گیس کی عدم دستیابی نے ان کی زندگی اجیرن کر دی ہے، اور انتظامیہ عوامی مشکلات کا نوٹس لینے کے بجائے خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار میں خود ساختہ مہنگائی

عوام کا نوٹس لینے کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں خود ساختہ مہنگائی میں اضافہ ہو گیا۔ سرکاری پرائس کنٹرول لسٹ کو ہوا میں اڑا دیا گیا جبکہ عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا جا رہا ہے، خضدار میں اچانک مرغی گوشت کی قیمت اضافہ کر دیا گیا جو 650 روپے کلو فروخت کی جا رہی ہے، مارکیٹ میں سبزیاں سرکاری نرخوں کے برعکس مہنگے داموں فروخت کی

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

جاری ہیں ٹماٹر کی قیمت 50 سے بڑھا کر 100 روپے، لہسن 600، ادرک 800 سبز مرچ 400 روپے کلو میں فروخت کیا جا رہا ہے آلو 100 کریلے 100 بھنڈی 150 روپے کلو، مٹر 250 روپے تربوز 60 روپے کلو خربوزہ 100 روپے، اور کیلا درجن 200 میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ شہریوں حلقوں نے حکام سے خود ساختہ مہنگائی کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

6

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Dated: 18 JUN 2026 Page No. 30

بچے ہمارا آنے والا کل ہیں، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں کے مشقت کیخلاف دن کے موقع پر اپنے پیغام میں واضح کیا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ ہر بچے کو تعلیم، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت لینے کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ اپنے خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بچوں کے مشقت کیخلاف دن کے موقع پر مذکورہ بیان اور اس میں بچوں کے تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے حوالے سے اس ریاست کی ذمہ داری ٹھہرانا بظاہر تو ایک اچھا اقدام ضرور ہے لیکن اس کے لیے بہت سے اقدامات کرنے پڑیں گے کیونکہ یہ صرف بیانات سے نہیں ہوں گے۔ اس ضمن میں عملی اقدامات کرنے پڑیں گے۔ جہاں تک بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کی بات ہے تو اس سلسلے میں حکومت کو سب سے پہلے ایک ایسا مکینزم بنانا پڑے گا۔ جس میں ایسے غریب بچوں کے لیے ذرائع آمدن پیدا کرنے ہوں گے تاکہ وہ مزدوری کی بجائے تعلیم حاصل کریں۔ جب کسی بچے کے گھر کھانے اور پہننے کے لیے کچھ نہیں ہوگا تو ظاہر ہے وہ نوکری ہی کرے گا۔ اس کے لیے تعلیم کا حصول مشکل ہو جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہونے کے حوالے سے جو بیان دیا ہے تو اس پر بھی عملی اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ بچوں سے مشقت لینے کے اقدام کے خاتمے کے لیے حکومت اور متعلقہ اداروں کو احسن اقدامات کرنے چاہئیں جن میں ایک ایسا مکینزم بنانا چاہیے جو نادار بچوں کی مدد کرے اور ایسے بچوں کے لیے وظیفہ مقرر کریں جو غریب ہیں لیکن تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح ان کے لیے تعلیم کا حصول بھی آسان بنانا چاہیے کیونکہ ہمارے ہاں سرکاری سکولوں میں تعلیم کا معیار کم ہونے کی وجہ سے بچے پرائیویٹ سکولوں کے بھاری فیسوں اور داخلے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ اس کے لیے ان کی تعلیم کے حصول کو آسان بنانا چاہیے۔ اگر ایسا نہیں کیا جاتا تو پھر بچوں سے مشقت لینے کا خاتمہ ممکن نہیں ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 18 JUN 2026 Page No. 32

بلوچستان کا صوبائی بجٹ پیش، مجموعی حجم 1089 ارب، بجٹ میں نئے منصوبوں سے صوبے میں ترقی وخوشحالی کی امید

بلوچستان کا مالی سال 27-2026 کا 1089 ارب روپے کا ٹیکس فری بجٹ پیش کر دیا گیا ہے جس میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں 7 فیصد اضافے کا اعلان کیا گیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت ہوا جس دوران صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے مالی سال 27-2026 کا بجٹ ایوان میں پیش کیا۔ بجٹ تقریر کے دوران وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے گزشتہ مالی سال میں مختص کردہ بجٹ کا 115 فیصد استعمال کیا۔ رواں مالی سال میں صوبے کی کل آمدن 886 ارب روپے رہی جبکہ آئندہ مالی سال کے کل اخراجات کا تخمینہ 1089 ارب روپے لگایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم 797 ارب روپے جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی بجٹ کا حجم 206 ارب روپے رکھا گیا ہے۔ ترقیاتی بجٹ میں نئی اسکیمات کے لیے 106 ارب روپے اور جاری منصوبوں کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ وفاقی ترقیاتی گرانٹس کی مد میں 45 ارب روپے اور فارن پروجیکٹس اسسٹنس کی مد میں 40 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ آئندہ مالی سال میں صوبائی ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں 7 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال میں این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبے کو ٹیکس محصولات کی مد میں 771 ارب روپے موصول ہوں گے۔ مالی سال 2026-27 کا بجٹ ٹیکس فری ہے اور کوئی نیا ٹیکس عائد نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پبلک ٹرانسپورٹ پر سیلز ٹیکس معاف کر دیا گیا ہے جبکہ نئی الیکٹرک گاڑیوں پر 100 فیصد ٹیکس چھوٹ دی گئی ہے۔ اسی طرح پبلک جائیداد کی انشورنس پر سیلز ٹیکس معاف کیا گیا ہے جبکہ ایکسپورٹ پراسیسنگ زون میں بیرونی سرمایہ کاری پر صوبائی ٹیکس ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق تعلیمی خدمات پر سیلز ٹیکس کو صفر فیصد کر دیا گیا ہے۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت اور صاف پانی کی فراہمی کے شعبوں کو خصوصی ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ اسکول ایجوکیشن کے ترقیاتی بجٹ کے لیے 12 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ کے لیے 115 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ محکمہ کالجز کے لیے ترقیاتی مد میں 2.3 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 28.7 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ کے مطابق محکمہ تعلیم کے لیے مجموعی طور پر 160 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ محکمہ صحت کے ترقیاتی بجٹ کے لیے 6 ارب روپے جبکہ صحت کے شعبے میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 90 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق محکمہ صحت کے لیے مجموعی طور پر 85 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ محکمہ زراعت کے لیے ترقیاتی مد میں 4.4 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 19.2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ مالی سال 27-2026 میں نوجوانوں کے لیے 5 ہزار نئی آسامیوں کی تخلیق کی جا رہی ہے۔ ان آسامیوں میں 3 ہزار اسکول ایجوکیشن، 500 محکمہ صحت، ایک ہزار نئے اضلاع اور 500 مختلف محکموں کے لیے مختص کی گئی ہیں۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کا کہنا ہے کہ بلوچستان کا بجٹ سرپلس میں ہے اور صوبائی آمدنی میں بھی بہتری لائی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق صوبائی آمدنی کو بڑھا کر 170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ وفاق کے تعاون سے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ڈیمز کی تعمیر جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بولان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کر چکی ہے۔ اس انشورنس کمپنی کے ذریعے سرکاری املاک، حادثات، قدرتی آفات، صحت اور دیگر منصوبوں کو انشور کیا جائے گا۔ بینک آف بلوچستان کے قیام کے لیے 10 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے لیے 3 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ اسی طرح ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز کے ماسٹر پلان کے لیے 3 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے اپنی تقریر میں واضح کیا کہ یہ بجٹ عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معاشی غیر یقینی صورتحال کے دوران تیار کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے حکومت نے کفایت شعاری کی پالیسی اپناتے ہوئے غیر ضروری سرکاری اخراجات اور مراعات میں نمایاں کمی کی ہے، تاکہ مالی بحران پر قابو پایا جا سکے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ان تمام چیلنجز کے باوجود یہ بجٹ صوبے میں پائیدار ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے ایک اہم دستاویز ثابت ہوگا۔ بہرحال بجٹ میں پینے کے صاف پانی، زراعت، لائیوسٹاک اور سڑکوں کی تعمیر پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ صوبے کے معاشی استحکام کے لیے وفاقی محاصل میں بلوچستان کے شیئر کو بڑھانے پر زور دیا گیا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں بشمول انفراسٹرکچر اور توانائی کے منصوبوں کی بروقت تکمیل ممکن ہو۔ ماضی کے برعکس وسیع رقبے کے تناسب سے بلوچستان کے ترقیاتی فنڈز بڑھانے اور گیس رائلٹی جیسے مسائل کے حل کو صوبائی ترقی کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ بلوچستان بجٹ میں اہم شعبوں کی ترقی اور ان میں بہتری لانے کیلئے خطیر رقم مختص کی گئی ہے تاکہ عوام کی بنیادی ضروریات کو پورا کیا جا سکے جبکہ محاصل بڑھانے کا ہدف بھی مقرر کیا گیا ہے یقیناً اس سے صوبے کو درپیش مسائل اور چیلنجز سے نمٹنے میں نہ صرف مدد ملے گی بلکہ صوبے میں ترقی وخوشحالی بھی آئے گی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 JUN 2026 Page No. 33

بجٹ اہداف وترجیحات اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک عزم

مرکز اور صوبوں میں ان دنوں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے معاشی وترقیاتی اہداف و ترجیحات کو لے کر بحث ومباحثے جاری ہیں۔ مبصرین اور تجزیہ کار اس رائے کا اظہار کر رہے ہیں کہ جن گوناگوں مسائل ومشکلات میں ہم بطور قوم گھرے ہوئے ہیں، وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ عالمی کساد بازاری، عالمی سیاسی منظرنامے میں تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیوں، علاقائی وبین الاقوامی معاشی دباؤ اور دیگر متعدد عوامل کے باعث پاکستان کی معیشت کو سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ ایک طرف قومی وسائل محدود ہیں جبکہ دوسری جانب عوامی ضروریات اور مسائل کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ ایسے حالات میں معاشی منصوبہ بندی، وسائل کا محتاط استعمال اور درست ترجیحات کا تعین کسی بھی حکومت کی سب سے بڑی ذمہ داری بن جاتا ہے ان مشکل معاشی حالات میں وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ اتحادی حکومت نے آئندہ مالی سال کا وفاقی بجٹ پیش کیا ہے، جس پر پارلیمان میں بحث جاری ہے۔ حکومتی اور اپوزیشن ارکان اپنی آراء اور تجاویز پیش کر رہے ہیں تاکہ بجٹ کو مزید موثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جا سکے۔ یہاں اگر بلوچستان کی بات کریں تو بلوچستان میں بھی بجٹ سے جڑے مباحث کی بھرمار ہے بدھ کے روز بلوچستان اسمبلی میں آئندہ مالی سال کا صوبائی بجٹ بھی پیش کر دیا گیا ہے۔ بجٹ کے حجم، اعداد وشمار، ترقیاتی اخراجات اور دیگر مالی معاملات پر تفصیلی اظہار خیال آئندہ سہی سردست وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس واضح عزم کا ذکر ضروری سمجھتے ہیں کہ انہوں نے آئندہ مالی سال کے دوران تعلیم، صحت، آبنوشی، زراعت، انفراسٹرکچر اور انسانی وسائل کی ترقی جیسے بنیادی شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کا اعلان کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بجٹ کی تیاری کے عمل کو محض سرکاری کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے سیاسی ہم آہنگی، پارلیمانی مشاورت اور اجتماعی دانش کے اصولوں کو مقدم رکھا ہے۔ گزشتہ روز انہوں نے گورنر بلوچستان، صوبائی وزراء، قائد حزب اختلاف، پارلیمانی سیکرٹریز، حکومتی و اپوزیشن اراکین اسمبلی اور خواتین پارلیمنٹیرینز کے اعزاز میں عشائیہ دیا، جس میں آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ اور مجموعی سیاسی و پارلیمانی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا یہ نشست اس لحاظ سے بھی اہمیت کی حامل تھی کہ بلوچستان کی سیاسی تاریخ میں باہمی مشاورت اور جمہوری روایات کے فروغ کو ہمیشہ استحکام کی بنیاد تصور کیا جاتا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر صوبائی اسمبلی کے تمام ارکان کو بجٹ سے متعلق اعتماد میں لیتے ہوئے اس حقیقت پر زور دیا کہ بلوچستان اسمبلی کی باہمی عزت، احترام اور جمہوری روایات صوبے کے سیاسی نظام کا قابل فخر سرمایہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اختلاف رائے جمہوری عمل کا حسن ہے لیکن اس اختلاف کے باوجود احترام اور برداشت کی فضا قائم رکھنا ہی بالغ نظری اور سیاسی شعور کی علامت ہے جیسا کہ وزیراعلیٰ صاحب نے کہا ہے عین حقیقت یہ ہے کہ سیاسی اختلافات ہر جمہوری معاشرے کا حصہ ہوتے ہیں، تاہم اصل کامیابی اس میں ہے کہ اختلاف کو دشمنی میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے اور عوامی مفادات کو سیاسی ترجیحات پر فوقیت دی جائے۔ بلوچستان اسمبلی میں گزشتہ عرصے کے دوران جس انداز میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان پارلیمانی روایات کو برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی، وہ ملک کے دیگر سیاسی فورمز کے لئے بھی ایک مثبت مثال بن سکتی ہے۔ بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جہاں قدرتی وسائل کی فراوانی کے باوجود پسماندگی، بنیادی سہولیات کی کمی اور انفراسٹرکچر کے مسائل ایک طویل عرصے سے موجود رہے ہیں۔ خصوصاً دور دراز علاقوں کے عوام آج بھی تعلیم، صحت، صاف پانی، رابطہ سڑکوں اور روزگار کے مواقع جیسے بنیادی مسائل سے دوچار ہیں۔ ایسے میں اگر صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال کے دوران ان شعبوں کو اولین ترجیح دینے کا فیصلہ کیا ہے تو یہ ایک مثبت اور بروقت قدم ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ درحقیقت ترقی کا حقیقی مفہوم صرف بڑے منصوبوں یا بلند و بالا عمارتوں سے وابستہ نہیں بلکہ وہ تبدیلی ہے جو عام شہری کی زندگی میں آسانی، خوشحالی اور بہتر مواقع کی صورت میں ظاہر ہو تعلیم اور صحت کے شعبے کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہوتے ہیں۔ بلوچستان میں ان شعبوں کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ معیاری تعلیم نوجوان نسل کو مستقبل کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتی ہے جبکہ موثر طبی سہولیات عوام کی فلاح وبہبود کے لئے ناگزیر ہیں انفراسٹرکچر کی ترقی بھی بلوچستان کی خوشحالی کے سفر میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو خصوصی اہمیت دینے کا اعلان بھی کیا ہے، جو صوبے کے متوازن ترقیاتی عمل کے لئے نہایت ضروری ہے۔ ماضی میں بعض علاقے ترقی کے ثمرات سے مکمل طور پر مستفید نہیں ہو سکے، اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ آئندہ ترقیاتی منصوبوں میں علاقائی توازن کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبے کے ہر خطے کے عوام خود کو ترقی کے عمل کا حصہ محسوس کر سکیں۔ مالی نظم و ضبط، شفافیت اور عوامی وسائل کے موثر استعمال کو بھی یقینی بنانے کی ضرورت ہے بلوچستان کو درپیش مسائل کئی دہائیوں پر محیط ہیں اور ان کا مکمل حل ایک ہی بجٹ یا ایک ہی مالی سال میں ممکن نہیں۔ تاہم درست سمت کا تعین، واضح ترجیحات اور مضبوط سیاسی عزم کسی بھی بڑے سفر کی کامیاب ابتدا ثابت ہوتے ہیں۔ اگر صوبائی حکومت اپنے اعلان کردہ اہداف کے مطابق تعلیم، صحت، آبنوشی، زراعت، انفراسٹرکچر اور انسانی وسائل کی ترقی کے شعبوں میں مستقل مزاجی سے کام کرتی ہے، سیاسی ہم آہنگی کو برقرار رکھتی ہے اور مالی شفافیت کو یقینی بناتی ہے تو بلوچستان ترقی اور خوشحالی کے ایک نئے دور کی طرف گامزن ہو سکتا ہے وزیراعلیٰ نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے حوالے سے جو اہداف، ترجیحات اور دوٹوک عزم قوم کے سامنے رکھا ہے، اس کی حقیقی کامیابی موثر عمل درآمد، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کے جذبے میں مضمر ہے۔ اگر یہ عزم عملی اقدامات میں ڈھل جاتا ہے تو یہ بجٹ بلوچستان کی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا اور صوبے کے عوام کی امیدوں کو نئی توانائی فراہم کرے گا۔ پس ضروری ہے کہ حکومت رکھے گئے اہداف کے حصول پر کامل توجہ مرکوز رکھے اور اپوزیشن جماعتیں ان اہداف کے حصول کے لئے حکومت کے ساتھ مل کر کام کریں وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضا یہ ہے کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی خوشحالی اور استحکام کے لئے حکومت، اپوزیشن اور دیگر تمام طبقات اپنا فعال ومتحرک کردار ادا کریں اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 JUN 2026 Page No. 2[illegible]

بلوچستان کی ترقی اور سیاسی مشاورت۔۔۔ مؤثر حکمرانی کی جانب ایک مثبت پیش رفت

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا لیکن ترقی کے اعتبار سے پسماندہ صوبہ ہے، جہاں عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی کمی، روزگار کے محدود مواقع اور امن و امان کے چیلنجز طویل عرصے سے حکومتی توجہ کے متقاضی رہے ہیں۔ ایسے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مختلف سیاسی رہنماؤں، اراکین اسمبلی اور عوامی نمائندوں سے ملاقاتیں نہ صرف سیاسی رابطوں کے تسلسل کی عکاسی کرتی ہیں بلکہ صوبے کے اہم معاملات پر مشاورت اور اتفاق رائے کی ضرورت کو بھی اجاگر کرتی ہیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں، آئندہ مالی سال کی ترجیحات اور امن و امان جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ حکومت ترقیاتی عمل کو محض سرکاری دفاتر تک محدود رکھنے کے بجائے منتخب نمائندوں کی تجاویز اور زمینی حقائق کو بھی مدنظر رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جمہوری نظام میں عوامی نمائندے اپنے علاقوں کے مسائل اور ضروریات سے زیادہ آگاہ ہوتے ہیں، اس لیے ان کی مشاورت ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی کے لیے ناگزیر سمجھی جاتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ مؤقف کہ ترقی کے ثمرات نچلی سطح تک پہنچائے جائیں گے، درحقیقت صوبے کی دیرینہ ضرورت ہے۔ بلوچستان کے متعدد اضلاع آج بھی بنیادی سہولیات، صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، سڑکوں اور روزگار کے مواقع سے محروم ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی کا اصل پیمانہ صرف فنڈز کا اجرا نہیں بلکہ ان منصوبوں کے عوامی زندگی پر مرتب ہونے والے مثبت اثرات ہوتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی سکیموں کی بروقت تکمیل، شفافیت اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ بلوچستان میں متوازن ترقی کا تصور بھی نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ ماضی میں اکثر یہ شکایات سامنے آتی رہی ہیں کہ ترقیاتی وسائل چند مخصوص علاقوں تک محدود رہے ہیں جبکہ دور دراز اضلاع نظرانداز ہو جاتے ہیں۔ اگر حکومت واقعی تمام علاقوں کو یکساں ترقی کے عمل میں شامل کرتی ہے تو اس سے احساس محرومی میں کمی آئے گی اور قومی یکجہتی کو فروغ ملے گا۔ امن و امان کا قیام بھی ترقی کے لیے ناگزیر شرط ہے۔ سرمایہ کاری، روزگار اور ترقیاتی منصوبے اسی وقت کامیاب ہو سکتے ہیں جب صوبے میں پائیدار امن اور استحکام موجود ہو۔ حکومت کو ایک جانب سیکیورٹی کے معاملات پر توجہ دینی ہوگی تو دوسری جانب نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے انہیں ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا ہوگا۔ مجموعی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان کی سیاسی و عوامی نمائندوں سے ملاقاتیں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ حکومت صوبے کے مسائل کے حل کے لیے مشاورتی عمل کو اہمیت دے رہی ہے۔ تاہم عوام کی اصل توقعات بیانات اور وعدوں سے زیادہ عملی اقدامات سے وابستہ ہیں۔ اگر شفاف طرز حکمرانی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، عوامی مسائل کے فوری حل اور متوازن ترقی کے اہداف حاصل کر لیے جاتے ہیں تو بلوچستان نہ صرف ترقی اور خوشحالی کی نئی راہ پر گامزن ہوگا بلکہ قومی استحکام میں بھی اس کا کردار مزید مضبوط ہو جائے گا۔

Escalating water shortage

The ongoing water crisis in Balochistan has escalated from a serious grievance into an acute agricultural emergency, particularly within the command areas of the Pat Feeder and Kherthar canals. These twin lifelines, vital for the socio-economic survival of Nasirabad division and surrounding districts, are currently running dangerously low. The direct consequence is a looming disaster for local farmers and communities who rely entirely on these channels for their livelihoods and sustenance.

In a formal bid to defuse this escalating crisis, the Balochistan government has officially written to the Sindh government, demanding the immediate release of its allocated water share under the Indus River System Authority (IRSA) Agreement of 1991. According to senior irrigation officials, including Engineer Mudassar Zafar Khosa, Superintendent of Irrigation for the Nasirabad Circle, Sindh's persistent failure to discharge Balochistan's mandated share has crippled local water management. This inter-provincial friction highlights a systemic disregard for constitutional accords, pushing the agrarian economy of an already marginalized province to the brink of collapse. The timing of this shortage is catastrophic. The Pat Feeder and Kherthar canals serve as the backbone for the region's intense sowing seasons. With water levels plummeting, parched fields are facing crop failures, threatening regional food security and threatening to plunge thousands of farming families into deeper poverty. For Balochistan, a province perpetually battling arid conditions and climate vulnerability, the denial of its legal riparian rights is an existential threat. The local communities cannot afford to be collateral damage in bureaucratic delays or upstream misappropriation. While seasonal shortages often test the IRSA framework, the persistent deficit experienced at Balochistan's tail-end regulators suggests a deeper distributive injustice. Sindh, which frequently voices its own valid concerns regarding water theft and shortages from upper riparian Punjab, must not replicate the same unfair distribution mechanics with its lower riparian neighbor, Balochistan. Mutual respect for the IRSA accord is fundamental to maintaining inter-provincial harmony and federal stability.

The Sindh government must respond to Balochistan's distress call with immediate, verifiable action rather than political rhetoric. Restoring the designated flows into the Pat Feeder and Kherthar canals is not a matter of regional charity; it is a binding legal obligation. IRSA, as the federal regulator, must also step out of its passive supervisory role, deploy neutral monitors to the cross-provincial regulators, and ensure that water distribution is transparent, equitable, and strictly aligned with the agreed-upon quotas. Delaying this intervention any further will only deepen the trust deficit between the provinces and turn an entirely preventable water shortage into a humanitarian crisis.

CamScanner